بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بدر

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعمر

اے جہاں منتظر خوش ہو کہ سوئے قادیان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آگیا موعود عیسیٰ مہدی آخر زمان

قیمت از معاونین صعہ — قادیان میں ہے — جلد ۷ — افریقہ صعہ

۱۹ - ربیع الاول ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام - مطابق ۲۳ - اپریل ۱۹۰۸ء

(بروز جمعرات)

گورنمنٹ عنہ — نمبر ۱۶ — فی پرچہ ۲ر

کہ سارے جہاں سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

دس شرائط بیعت

اول - بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اوس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا - دوم - یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت اون کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے - سوم - یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالے کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا - چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے - پنجم - یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالے کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے اوس سے موںہہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا - ششم - یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا - ہفتم - یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا - ہشتم - یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا - نہم - یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا - دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندہکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اوس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو -

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو یابیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابی کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری از آن عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست ... ... للعہ
عام قیمت پیشگی ... ... للعہ
مابعد ... ... صعہ
فی پرچہ ۲ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اون سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد میں نہیں ملسکیگا - رسید زر اخبار میں دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں انکو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ پہونچے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے - تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین صاحب عمر مہتمم بدر کے نام ہونی چاہیئے -

مینیجر بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں - ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے - اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ - آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا - استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار - رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت - اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں آمین - اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اوس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں -

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؛؛ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

بدر

BADR – QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعہ

قیمت از مساکین عہر

قیمت از غربا و طلباء و غیرہ

کسر ہے جہان منتظر خوش ہو کہ سوئے قادیان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۸۸ | آگیا موعود عیسیٰ مہدی آخر زمان

جلد ۷ — قادیان میں آئے — گورنمنٹ اعلیٰ ۵

۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۳ ۔ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء

(بروز جمعرات)

سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

افریقہ عہر — نمبر ۱۶ — فی پرچہ ۲ر

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اوس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم ۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اون کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم ۔ یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بہ قضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے اوس سے مونہہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم ۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم ۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم ۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اوس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما از و یابیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب ہر باغے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
ما از و یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکران مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکران مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ عشہ ۳۰
عام قیمت پیشگی ۔۔ ۔۔ ۔۔ للعہ
مابعد ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہر
فی پرچہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲ر

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اون سے بحساب مابعد لیا جاوےگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد میں نہیں مل سکیگا ۔ رسید اخبار میں دیکھی جاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں وہ کو بہرحال رسید حاصل کرنی چاہیئے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے ۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین صاحب عمر مینیجر بدر کے نام ہونی چاہیئے ۔

مینیجر بدر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ۔ ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ ۲ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اوس کے متعلقین کیلئے دعا کرتے ہیں ۔

اتمام البرہان مصنفہ شیخ احمد حسین صاحب

میرٹھی پر ریویو

از سید صادق حسین صاحب صادق مختار عدالت وسکرٹری انجمن احمدیہ اٹاوہ

گذشتہ سے پیوستہ

کا وعدہ کیا گیا ہے وہ تبدیل نہیں ہو سکتا اس فقرہ میں ان لوگوں کا رد کیا گیا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اولیاء اللہ کو نصرت و بشارت کی وحی ملنے سے منکر ہیں۔

صحیح مسلم میں ایک حدیث ہے جو مسیح موعود کی آمد کے متعلق نواس بن سمعان سے مروی ہے اوس حدیث میں یہ الفاظ موجود ہیں۔ فبینما ھو کذلک اذ اوحی اللہ الی عیسےٰ انی قد اخرجت عباداً لی لا یدان لاحد بقتالہم فحرز عبادی الی الطور۔ ترجمہ۔ سو اسی حال میں ہوں گے۔ کہ ناگاہ اللہ تعالےٰ عیسےٰ کو یہ وحی بھیجیگا۔ کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسی کو اون سے لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو کوہ طور کی طرف لے جا کر محفوظ رکھ۔

اب میرٹھی شیخ صاحب کو چاہیئے کہ اس مقام پر ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں اور انصاف سے کام لیں کہ جب صحیح مسلم کی ایک حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بعد وفات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ام ایمن رضؓ نے رو کر یہ کہا کہ وحی منقطع ہو گئی اور اسی صحیح مسلم کی حدیث مندرجہ بالا سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ آئندہ زمانہ میں اللہ تعالےٰ عیسےٰ پر وحی بھیجیگا۔ تو اب ام ایمن رضؓ کی سمجھ کو حجت قرار دیکر یہ مانا جاوے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی کا نزول بالکل منقطع ہو گیا۔ یا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان واجب الاذعان کے مطابق اس بات پر ایمان لایا جاوے کہ وحی کا نزول بالکل منقطع نہیں ہوا اور صحیح مسلم کی دونوں حدیثوں میں تطبیق و توفیق کے لئے یہ مسلک اختیار کیا جاوے۔ کہ وحی تشریعی کا نزول آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد منقطع ہو گیا اور وحی غیر تشریعی کا نزول باقی ہے فافہم وانصف ولا تکن من المجادلین۔

وحی غیر تشریعی کے باقی رہنے پر اہل اللہ کی شہادتیں

سید نا محی الدین حضرت عبد القادر جیلانی رح اپنی کتاب فتوح الغیب کے سولہویں مقالہ میں تحریر فرماتے ہیں ؛؛

ثم اذا قوی علمک ویقینک وشرح صدرک ونور قلبک وزاد قربک من مولاک وزاد مکانتک لدیہ وامانتک عندہ واھلیتک لحفظ الاسرار علمت متی یاتیک قسمک قبل حین کرامۃ لک واجلالا لحرمتک وفضلا منہ ومنۃ وھدایۃ قال اللہ تعالے وجعلنا منہم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا وکانوا بایتنا یوقنون وقال والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وقال اللہ عزوجل واتقوا اللہ ویعلمکم اللہ ثم یرد علیک التکوین فتکون بالاذن الصریح الذی لا غبار علیہ والدلالات الصریحۃ کالشمس وبکلام لذیذ الذ من کل لذیذ والہام صدق من غیر تلبس مصفی من ھواجس النفس ووساوس الشیطان اللعین قال اللہ فی بعض کتبہ یا ابن ادم انا اللہ لا الہ الا انا اقول للشیٔ کن فیکون اطعنی اجعلک تقول للشیٔ کن فیکون وقد فعل ذلک بکثیر من انبیاءہ واولیاءہ وخواصہ من بنی ادم۔

ترجمہ۔ پھر جب تیرا علم اور یقین خدا کی رزاقیت کے ساتھ پختہ ہوا اور تیرے سینے کی کشادگی قوی ہوئی اور تیرے دل کا نور مضبوط ہوا اور تیرے خدا کے ساتھ قرب زیادہ ہوا اور زیادہ ہوا مرتبہ تیرا اوس کے نزدیک اور تیری امانت اوس کے پاس اور تیرا لائق ہونا اسرار کے نگاہ رکھنے کے لیئے۔ معلوم کرایا جائیگا۔ تو کہ کب آتا ہے تیرے پاس نصیب تیرا۔ اس کے آنے سے پہلے تیری عزت کے لیئے اور تیری عزت زیادہ کرنے کے لیئے اور اپنے فضل اور احسان اور ہدایت سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور کیئے ہم نے بنی اسرائیل سے امام جو راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے جب اونہوں نے صبر کیا اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے اور فرمایا اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ان کو ہم اپنی راہیں دکھاویں گے اور فرمایا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے۔ پھر پرد کیا جاوے گا۔ تجھ پر ظاہر کرنا پھر ظاہر کریگا تو صریح اذن کے ساتھ جس پر کوئی غبار نہیں اور دلالت روشن کے ساتھ مثل آفتاب روشن کے ساتھ اور کلام لذیذ کے ساتھ جو سب لذتوں سے زیادہ لذیذ ہے اور سچے الہام کے ساتھ جس میں کوئی شبہ نہیں اور نفس کے خیالات اور شیطان لعین کے وسوسوں سے پاک اور صاف فرمایا اللہ تعالےٰ نے اپنی بعض کتابوں میں۔ اے آدم کے بیٹے میں معبود ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں کہتا ہوں کسی چیز کو ہو وہ ہو جاتی ہے۔ میری فرمان برداری کر میں تجھ میں یہ وصف ڈالونگا کہ تو کسی چیز کو کہیگا ہو وہ ہو جاوے گی۔ اور تحقیق دیا ہے۔ یہ مرتبہ اللہ نے اپنے بہت پیغمبروں اور دوستوں اور بنی آدم سے بعض خاصوں کو۔

فتوح الغیب مترجم مطبوعہ مطبع صدیقی لاہور صفحہ ۲۲۸ - ۲۳۴

حضرت مجدد الف ثانی صاحب اپنے مکتوبات کی جلد ثانی صفحہ ۹۹ میں ایک مکتوب بنام محمد صدیق لکھتے ہیں جسکی یہ عبارت ہے ؛

اعلم ایھا الصدیق ان کلامہ سبحانہ مع البشر قد یکون شفاھا وذلک الافراد من الانبیاء وقد یکون ذالک لبعض الکمل من متابعیہم واذا کثر ھذا القسم من الکلام مع واحد منہم سمی محدثا وھذا غیر الالہام وغیر الالقاء فی الروع وغیر الکلام الذی مع الملک انما یخاطب بھذا الکلام الانسان الکامل واللہ یختص برحمتہ من یشاء ؛؛

ترجمہ۔ یعنے اے دوست تمہیں معلوم ہو کہ اللہ جلشانہ کا بشر کے ساتھ کلام کرنا کبھی روبرو اور ہمکلامی کے رنگ میں ہوتا ہے اور ایسے افراد جو خدا تعالےٰ کے ہمکلام ہوتے ہیں۔ وہ خواص انبیاء میں سے ہیں اور کبھی یہ ہمکلامی کا مرتبہ بعض ایسے لوگوں کو ملتا ہے۔ کہ نبی تو نہیں مگر نبیوں کے متبع ہیں۔ اور جو شخص کثرت سے ہمکلامی کا پاتا ہے اس کو محدث بولتے ہیں اور یہ مکالمہ الٰہی از قسم الہام نہیں بلکہ غیر الہام ہے اور یہ القاء فی الروع بھی نہیں ہے اور نہ اس قسم کا کلام ہے۔ جو فرشتہ کے ساتھ ہوتا ہے اس کلام سے وہ شخص مخاطب کیا جاتا ہے جو انسان کامل ہو اور خدا تعالےٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے ؛؛

منقول از ازالہ اوہام مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مولانا اسمٰعیل صاحب شہید علیہ الرحمۃ۔ اپنے پیر و مرشد حضرت سید احمد صاحب بریلوی کی نسبت مقولات عشرہ میں فرماتے ہیں۔

؛؛ حضرتِ مارا وحی شد ؛؛

یعنے ہمارے پیر و مرشد کو وحی ہوئی۔

اب آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ و اقوال اعاظم و اکابر امت محمدیہ سے یہ بات قطعی طور پر ثابت ہوگئی کہ خداوند کریم کامل افراد امت محمدیہ کو اپنی ہمکلامی کا شرف عطا فرماتا رہا ہے اور فرماتا رہے گا اور لغات عرب اور اصطلاح قرآن کریم میں اسی ہمکلامی کو وحی کہتے ہیں۔ پس روز روشن کی طرح ثابت ہوگیا۔ کہ وحی غیر تشریعی کا سلسلہ قیامت تک جاری رہیگا۔

عجیب بات یہ ہے کہ شیخصاحب اور اون کے ہمخیال ایک طرف تو یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی کا نزول بالکل موقوف ہوگیا اور دوسری طرف یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نازل ہونگے تو اوس پر وحی آیا کرے گی۔

اور اس سے بھی زیادہ عجیب اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ شیخصاحب اور اون کے ہمخیال اس بات کے قائل تو ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اولیاء اللہ کو الہام و کشف و رویار کے ذریعہ سے من جانب اللہ امور غیبیہ پر اطلاع دی جاتی ہے مگر اوس کے ساتھ ہی یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی کا سلسلہ بالکل منقطع ہوگیا۔ اس کا سبب تعصب ہے یا جہالت۔ دونون صورتون میں ہماری دعا یہ ہے کہ خداوند کریم اون کے حال پر رحم فرمائے اور اون کی آنکھیں کھولے۔

اس مضمون کی تکمیل کے لئے میں ناظرین کی توجہ البراہین الاحمدیہ جلد چہارم کی ایک عبارت مندرجہ حاشیہ کیطرف مبذول کرانا ضروری سمجھتا ہون۔ جو ذیل مین نقل کی جاتی ہے۔ ماسوا اس کے میں پوچھتا ہون۔ کہ کیا خدا تعالے کا قرآن شریف مین اس بارے مین شہادت دینا تسلی بخش امر نہین ہے کہ اوس نے قرآن شریف کے بار صحابہ کرام کے حق مین نہین فرمایا۔

کنتم خیر اُمّۃ اخرجت للناس

پھر جس حالت مین خدا تعالے اپنے نبی کریم کے اصحاب کو امم سابقہ سے جمیع کمالات مین بہتر اور بزرگتر ٹھہراتا ہے اور دوسری طرف بطور مشتے نمونہ از خروارے۔ پہلی اُمّتون کے کاملین کا حال بیان کرکے کہتا ہے کہ مریم صدیقہ والدہ عیسیٰ علیہ السلام اور ایسا ہی والدہ حضرت موسیٰ اور نیز حضرت مسیح کے حواری اور نیز خضر جن مین سے کوئی بھی نبی نہ تہا یہ سب ملہم من اللہ تھے اور بذریعہ وحی اعلام اسرار غیبیہ سے مطلع کئے جاتے تھے تو اب سوچنا چاہئے کہ اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے کیا اس سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ امت محمدیہ کے کامل متبعین ان لوگون کی نسبت بوجہ اولیٰ ملہم و محدّث ہونے چاہئین۔ کیونکہ وہ حسب تصریح قرآن شریف خیر الامم ہین۔ آپ لوگ کیون قرآن شریف مین غور نہین کرتے اور کیون سوچنے کے وقت غلطی کھا جاتے ہین کیا آپ صاحبون کو خبر نہین کہ صحیحین سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس اُمّت کے لئے بشارت دے چکے ہین۔ کہ اس امت مین بھی پہلی امتون کی طرح محدّث پیدا ہونگے اور محدّث بفتح دال وہ لوگ ہین جن سے مکالمات و مخاطبات الٰہیہ ہوتے ہین اور آپ کو معلوم ہے کہ ابن عباس کی قرأت مین آیا ہے۔ وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی ولا محدّث الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ فینسخ اللہ مایلقی الشیطان ثم یحکم اللہ ایاتہ۔

پس اس آیت کے رُو سے بھی جسکو بخاری نے بھی لکھا ہے۔ محدّث کا الہام یقینی اور قطعی ثابت ہوتا ہے جس مین دخل شیطان کا تام [illegible] ظاہر ہے کہ اگر خضر اور موسےٰ کی والدہ کا الہام صرف شکوک اور شبہات کا ذخیرہ تھا اور قطعی اور یقینی نہ تھا۔ تو اون کو کب جائز تہا کہ وہ کسی بے گناہ کی جان کو خطرے مین ڈالتے یا ہلاکت تک پہونچاتے یا کوئی دوسرا ایسا کام کرتے جو شرعاً و عقلاً جائز نہین ہے۔ آخر یقینی علم ہی تھا جس کے باعث سے وہ کام کرنا اون پر فرض ہوگیا تہا اور وہ امور اون کے لئے روا ہوگئے۔ کہ جو دوسرون کے لئے ہرگز روا نہین۔ پھر ماسوا اس کے ذرا انصافاً سوچنا چاہیئے۔ کہ کوئی امر مشہود و موجود کہ جو بہ پایہ صداقت پہنچ چکا ہو اور تجارب صحیحہ کی رو سے راست راست ثابت ہوتا ہو صرف ظنی خیالات سے متزلزل نہین ہوسکتا۔

انّ الظّنّ لا یغنی من الحق شیئاً

سو اس عاجز کے الہامات مین کوئی ایسا امر نہین ہے جو زیر پردہ اور مخفی ہو۔ بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جو صدہا امتحانون کے بوتہ مین داخل ہوکر سلامت نکلی ہے۔ اور خداوند کریم نے بڑے بڑے تنازعات مین فتح نمایاں بخشی ہے۔

اب مین وحی کی بحث یہان ختم کرکے شیخصاحب کی خدمت مین ملتمس ہون کہ اگر اون کو اس مسئلہ کیمتعلق مزید تسلی و تشفی مطلوب ہو تو وہ براہ مہربانی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب حقیقۃ الوحی مطبوعہ مطبع میگزین دار الامان قادیان سے طلب فرماکر ملاحظہ فرمائین۔ (باقی آئندہ انشاء اللہ)

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	۶ ماہ	۳ ماہ	۲ ماہ	یکماہ	یکبارگی
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ ″	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ ″	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ ″	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
⅛ ″	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

۱۔ یہ اجرت جو ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کرکے لگائی گئی ہے اس واسطے اس مین اس سے زیادہ کوئی رعایت نہ ہوگی۔ بے فائدہ خط وکتابت کرنے مین طرفین کا حرج ہے۔

۲۔ مینجر کا اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اوس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اُجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع مین جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکالدے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحے کے برابر ہو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے ۸ر اجرت اشتہار کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرمالیا کرین۔

۶۔ اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہے درمیان مین چھوٹنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

۷۔ ہر ماہ مین صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت مین تبدیلی کے واسطے مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت مین تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے تبدیلی وغیرہ کی اطلاع آنی چاہیئے ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا۔

ڈائری

القول الطیب

ایک مذہب دنی معترض کا ذکر ہوا۔ کہ وہ احمد بیگ والی پیشگوئی کی نسبت کہتا ہے پوری نہیں ہوئی۔ فرمایا۔ یہ شخص ہمیں چھپا ہوا نیم مرتد معلوم ہوتا ہے۔ ہزارہا روشن نشانات دیکھنے کے بعد بھی ابھی اسے تاریکی ہی نظر آتی ہے۔ یہ اوس کی آنکھوں کا قصور ہے۔ اگر وہ اس قسم کے شبہات کرنے لگا تو قریب ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی اس کا ایمان نہ رہے۔ حدیبیہ کا واقعہ ہمارے سامنے موجود ہے وہ اس کی نسبت کیا کہتا ہے پھر ابوجہل کی نسبت دیکھا گیا۔ کہ بہشتی انگور کا خوشہ اس کو ملا ہے مگر وہ مسلمان نہ ہوا۔ حضرت عیسےٰ نے اپنے بارہ حواریوں سے بارہ تختوں کا وعدہ کیا تہا۔ حالانکہ ایک نے اون میں سے پکڑوا دیا۔ دوسروں نے لعنت کی اور عین مشکل کیوقت بھاگ گئے۔ حضرت موسیٰ سے اللہ تعالےٰ نے وعدہ کیا کہ اس ارض کے تم مالک ہو گے۔ اور اس میں کئی برس گذر گئے۔ غرض ایسا اعتراض کرنا جسکی زد میں تمام انبیاء آجائیں۔ اللہ تعالےٰ اور اوس کے سلسلہ نبوت سے انکار کرنا ہے۔ ہمیں ایسے معترض کے ایمان کا خطرہ ہے۔ یونس کی قوم کا واقعہ سب کو معلوم ہے۔ کوئی شرط نہ تھی۔ مگر پھر بھی توبہ استغفار سے وہ عذاب ٹل ہی گیا۔ اور یہاں تو صاف توبی توبی فان البلاء علی عقبک آگیا جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ توبہ سے یہ سب باتیں ٹل جاوینگی اور احمد بیگ کی موت سے جو خوف اون پر چھا گیا اس نے پیشگوئی کے ایک حصہ کو ٹال دیا۔ اصل بات یہ ہے خدا ہزارہا نشان دکھا کر بعض نشان ایسی حالت میں بھی رکھ لیتا ہے جو منافقین وغیرہ کے امتیاز کا موجب ہوں۔ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ نبی وولی سے بعض وعدے ہوتے ہیں۔ اور پھر وہ منسوخ کئے جاتے ہیں تا اس سے بڑھ کر دئے جاویں۔ حکمات کے ساتھ متشابہات ضروری ہیں اس سے مومنوں کے ایمان کا کمال دکھانا مقصود ہوتا ہے اور جو منافق وغیرہ ناپاک لوگ ہوتے ہیں وہ پاک جماعت سے الگ ہو جاتے ہیں۔

قرآن مجید میں جو لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحٰب السعیر آیا ہے وہ ایسے شخص پر صادق آتا معلوم دیتا ہے جسے نہ تو صحبت میسر ہے کہ ہماری بات سُنے اور نہ فہم سلیم ملا ہے کہ واقعات پر کچھ غور کر سکے۔ پس انجام اچھا نہیں معلوم ہوتا

ہمارے لئے خدا کے فضل سے اس قدر شواہد موجود ہیں کہ اگر لاکھ نبی جداجدا حصہ رسدی اپنے ثبوت میں پیش کریں تو سب کے لئے کافی ہیں کیونکہ ہمارے لئے اللہ نے ایسے اسباب مہیا کر دئے ہیں اور پھر دشمن بھی اپنے تمام ہتھیار لیکر نکلا ہے اسلئے ضرور تہا۔ کہ خدا کا مامور بھی ہر طرح کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر آتا۔

اور چونکہ عام لوگ شریک ہوتے ہیں جو طرح طرح کے گندوں سے آلودہ ہوتے ہیں اسلئے اللہ تعالےٰ کچھ ایسی باتیں اپنی حکمت کاملہ سے رکھ لیتا ہے۔ جن سے ایسے ناپاک لوگوں کو ٹھوکر لگتی ہے اور وہ اس سلسلہ سے جدا ہو جاتے ہیں۔ دیکھو اگر تمام نشانات یکسان روشن اور بین اور حسب خواہش ہوتے۔ تو ابوجہل بھی ایمان لے ہی آتا۔ مگر وہ خبیث النفس تہا۔ خدا نے نہ چاہا کہ ایسی پاک جماعت میں شامل ہو۔

ابوبکر ایک پاک انسان تہا اوس نے کوئی معجزہ بھی نہ مانگا اور مسلمان ہو گیا۔ پس ہر معترض سے جو باوجود سمجھانے کے پھر بھی اعتراض کرتا چلا جاوے نرمی کا برتاؤ ٹھیک نہیں صرف مومنین کے ساتھ خاص طور سے تواضع کرنیکا حکم ہے جیساکہ فرمایا۔ واخفض جناحک للمومنین اور کفار کے لئے ارشاد ہے۔ واغلظ علیہم۔ خدا تعالےٰ کی دو صفتیں ہیں۔ جلال اور جمال۔ دونوں ساتھ ساتھ کام کر رہی ہیں۔ چنانچہ صاعقہ (بجلی) ایسی خوفناک چیز ہے کہ جسپر پڑتی ہے۔ جلا دیتی ہے۔ ہمیں بھی ایک الہام ہوا تہا اِنی انا الصاعقۃ۔ خدا تعالےٰ کے ماموروں کے غضب سے ڈرنا چاہیئے۔ کہ یہ لوگ کسی پر غضب میں نہیں آتے۔ جب تک اللہ تعالےٰ غضب میں نہ آئے یہ لوگ نئے نئے نشان مانگتے ہیں۔ حالانکہ خود ہمارا وجود ایک نشان ہے کیونکہ اس زمانہ دراز تک کامیابی کے ساتھ ایک مفتری کا زندہ رہنا سنۃ اللہ کے بالکل خلاف ہے۔

لوگوں کو چاہیئے کہ صدیقی المشرب ہوں بغیر کسی طلب نشان کے ایمان لائیں۔ پھر انہیں اس قدر نشان دکھائے جائینگے۔ کہ وہ خود حیران رہ جائیں گے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ سب سے پہلے حق اس کے دل میں ڈالا جاتا ہے۔ جس نے خلیفہ ہونا ہوتا ہے۔ انبیاء کرام کی وفات پر ایک زلزلہ سا آتا ہے جس سے بڑے بڑے لوگوں کا سر چکرا جاتا ہے حضرت ابوبکر نے اس وقت نہائت استقلال و جرأت سے کام لیا۔ اور پھر ایسے ایسے کام کئے جو نبیوں سے ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے جس مسئلہ کا فیصلہ کیا وہ وفات مسیح تہا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے بوڑھے مردوں میں ایمان لانے والا ابوبکر تہا اور مسیح موعود کی تائید کرنے والا اور اس کے دعوے کی صداقت کا بنیادی پتھر رکھنے والا بھی وہی تہا جس کا نام صدیق اکبر ہے رضی اللہ عنہ۔ اکمل (بعض لوگ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیوں خلیفہ نہ مقرر کر دیا۔ یہ اصل میں اون کی غلطی ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو اس میں دنیاداری پائی جاتی۔ یہ خلیفہ مقرر کرنا اللہ تعالےٰ کا کام ہے جیساکہ وہ خود فرماتا ہے لیستخلفنہم فی الارض انی جاعل فی الارض خلیفہ

ہمارے الہام میں شیخ کا لفظ بھی ہے جس سے معلوم ہوا کہ ہمیں شیخین سے ایک خاص نسبت ہے۔

یہ جو اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ لایضیع وقتہ کمثلک ولا یضاع اس سے ظاہر ہے کہ ہمیں ضرور کامیابی حاصل ہوگی اور ہم جو وقت اپنے فرض منصبی میں خرچ کرتے ہیں وہ بالکل ضائع نہ جائیگا۔ بعض لوگ لکھ بھیجتے ہیں۔ ہم اکیلے ہیں مجھے تو یہ خط پڑھتے ہی ان کے ایمان کے ضعف کا اندیشہ پڑ جاتا ہے مومن تو نام ہے جماعت کا۔ آنحضرت صلعم کو رسل فرمایا گیا اور حضرت ابراہیم کو ان ابراہیم کان اُمّۃ۔ مومن کبھی اکیلا نہیں رہتا۔ اسمیں ایک خاص جذب ہوتا ہے۔

ایسے لوگوں کی نسبت ذکر ہوا جو نہ مکفر ہیں نہ مکذب اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا مسئلہ دریافت کیا گیا۔ فرمایا۔ اگر وہ منافقانہ رنگ میں ایسا نہیں کرتے جیساکہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔ کہ (با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام) تو وہ اشتہار دیدیں کہ ہم نہ مکذب ہیں نہ مکفر۔ (بلکہ بزرگ نیک ولی اللہ سمجھتے ہیں) اور مکفرین کو اسلئے کہ وہ ایک مومن کو کافر کہتے ہیں۔ کافر جانتے ہیں تو ہمیں معلوم ہو کہ وہ سچ کہتے ہیں ورنہ ہم ان کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں اور کیونکر ان کے پیچھے نماز کا حکم دے سکتے ہیں۔ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی۔

نرمی کے موقع پر نرمی اور سختی کے موقع پر سختی کرنی چاہیئے فرعون میں ایک قسم کا رشد تہا۔ اور اسی رشد کا نتیجہ تہا کہ اس کے موہنہ سے وہ کلمہ نکلا۔ جو صدہا ڈوبنے والے کفار کے منہہ سے نہ نکلا یعنی آمنت بالذی لاالہ الا ہو۔ اس کے ساتھ نرمی کا حکم ہوا۔ قولا لہ قولاً لیّنًا اور دوسری طرف نبی کریم کو فرمایا۔ واغلظ علیہم معلوم ہوتا ہے ان لوگوں میں بالکل رشد نہ تہا۔ پس ایسے معترضین کیساتھ صاف صاف بات کرنی چاہیئے تاکہ ان کے دل میں جو گند وخبث پوشیدہ ہے نکل آئے اور ننگ جماعت نہ ہوں۔

ستارہ ذوالسنین

۱۱۔ اپریل ۱۹۰۸ء قبل نماز ظہر۔ مولوی علی احمد صاحب ایم۔ اے نے کتاب انسائیکلوپیڈیا سے نکال کر ستارہ ذوالسنین کی تصویر پیش کی جو کہ پہلے بھی حضرت عیسےٰ کے وقت نمودار ہوا تھا اور دوبارہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں نمودار ہوا۔ اس کی تصویر کتاب میں اس طرح سے دی ہوئی ہے۔

(اس جگہ ستارہ ذوالسنین کے متعلق مناسب ہوگا کہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کی کتاب مسک العارف میں سے مفصل بیان فائدہ عام کیواسطے نقل کردیا جائے۔ ایڈیٹر)

وہو ہذا۔

حدیث بست وچہارم اقتراب الساعۃ میں لکھا ہے کہ علامت نوین مہدی موعود کی نکلنا قرن ذی السنین کا ہے محمد بن علی باقر نے کہا کہ اذا بلغ العباس خراسان طلع بالمشرق القرن ذوالسنین وکان اول ما طلع بھلاک قوم نوح اغرقہم اللہ وطلع فی زمن ابراہیم حین القی فی النار وحین اہلک اللہ تعالیٰ قوم فرعون ومن معہ وحین قتل یحیی بن زکریا فاذا رایتم ذلک فاستعیذو باللہ من شر الفتن ویکون طلوعہ بعد انکساف الشمس والقمر ثم لا یلبثون حتی یطلع الابقع بمصر رواہ نعیم بن حماد۔ جبکہ پہونچین گے بنی عباس خراسان میں نکلیگا مشرق میں ستارہ دندانہ دار اور اول جو وہ نکلا تھا۔ تو ہلاک قوم نوح کیوقت میں نکلا تھا جن کو اللہ تعالےٰ نے غرق کیا اور پھر نکلا تھا کہ جس وقت میں کہ حضرت ابراہیم آگ میں ڈالے گئے تھے اور جس وقت کہ فرعون کو اور اس کے ساتھ والوں کو۔۔۔ اللہ تعالےٰ نے ہلاک کیا تھا اور جس وقت حضرت یحییٰ بن زکریا کے قتل کئے گئے (اور یہی زمانہ حضرت عیسیٰ کا تھا) بس جبکہ دیکھو تم اوس ستارہ کو نکلا ہوا تو پناہ چاہو۔ تم ساتھ اللہ تعالےٰ کے فتنوں کے شر سے اور ہوتا ہے طلوع اس کا بعد سورج گرہن اور چاند گرہن کے پھر نہ ٹھہرینگے وہ یہانتک کہ ظاہر ہوگا ایک شخص ابقع مصر میں شاید بعد پہونچنے بنی عباس کے خراسان میں یہ ابقع خارج ہوا ہو۔ یا زمانہ آخر مہدی میں یہ کوئی شخص خروج کرے واللہ اعلم بالصواب۔ ف طلوع قرن ذوالسنین یعنے شلخ دو دندانہ کو کتب آثار محشرین بھی علامات مہدی موعود سے قرار دیا ہے۔ حجج الکرامہ میں لکھا ہے در روایت نعیم بن کعب آمدہ کہ طلوع میکند ستارہ از شرق قبل خروج مہدی ومیباشد اورا دنبالہ روشن انتہی۔ ایضاً مجدد الف ثانی در مکتوب شصت وہفتم از مجلد ثانی بخواجہ شرف الدین حسین نوشتہ اند کہ در خبر آمدہ است در علامات حضرت مہدی کہ در جانب شرق ستارہ طلوع کند کہ آنرا ذنب باشد الی قولہ این طلوع ورائے آن طلوع است کہ وقت قدوم حضرت مہدی حادث خواہد شد زیرا کہ قدوم او علیہ الرضوان بر سر مأۃ خواہد بود۔ انتہی۔ موضح الحاجۃ واضح ہو کہ یہ ستارہ ذو ذنب مختلف طور پر کیساتھ دکھائی دیا کرتا ہے کبھی تو صرف ایک دنبالہ دراز کی صورت پر اوس کو ذو ذنب کہتے ہیں اور کبھی بصورت دو دنبالہ دراز کے دکھائی دیتا ہے اوس کو قرن ذوالسنین کہتے ہیں کیونکہ لفظ سن بتشدید نون بمعنے دانت کے ہے چونکہ اوس کی صورت بشکل دو دندان کے ہو جاتی ہے لہذا اوس کو ذوالسنین کہتے ہیں اور زیادہ تر اسے بھی دیکھا جاتا ہے اوس کو ذو الاذناب کہتے ہیں اور علم نجوم وہیئت میں بعض ایسے ستاروں کے نام جو حسب تشکلات مختلفہ مرئی ہوتے ہیں ذو الزنخ ہوتے وذو اللحیہ وغیرہ بھی کہتے ہیں۔ حجج الکرامہ صفحہ ۳۴۴ میں ترجمہ حدیث بالا فصل علامات مہدی میں حسب ذیل لکھا ہے وازانجملہ است طلوع قرن ذوالسنین امام محمد باقر بن علی بن حسین گفتہ چون برسد عباسیے در خراسان طلوع کند قرن ذی السنین در مشرق واول کہ طلوع کردہ بود برائے ہلاک قوم نوح کردہ بود وقتے کہ غرق شدند ہمگنان در طوفان وہم طالع شدہ بود در زمانہ ابراہیم چون اورا در آتش انداختند و زمانیکہ کشتہ شد یحییٰ بن زکریا علیہ السلام۔ وچون این آیت بہ بینید پناہ جوئید بخدا از شرور فتن وطلوع او بعد خسوف شمس وقمر شود وباز درنگ نکند مردم تا آنکہ ظاہر شود ابقع نام مردے در مصر اخرجہ نعیم بن حماد۔ یہ ستارہ دنبالہ دار یعنے قرن ذوالسنین حسب پیشینگوئی مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کے طلوع ہوچکا اور مشرق ہی میں طلوع ہوا۔ تمام اخبارات انگریزی واردو میں اس کا غل ڈر مچا تھا۔ یہاں پر بنابر اختصار کی عبارت صرف ایک اخبار کی جو مشعر اس ستارہ کے ہے نقل کی جاتی ہے

وہو ہذا۔

اخبار جریدہ روزگار مطبوعہ مطبع سیدی واقع رائے پیٹھ مدراس جلد ۹ صفحہ ۵ شمارہ ۳۹ - ۱۶ - ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ ہجری مطابق ۳۰ - دسمبر ۱۸۸۲ء - ۵

نہ خال گوشۂ ابروئے یار مے ترسم
ازین ستارۂ دنبالہ دار مے ترسم

شہر مدراس مینواساس میں قبل طلوع آفتاب ایک ستارہ دنبالہ دار جس کی دم مانند مورچھل کی ہے نمودار ہوا ہے جسکو عام لوگ نہائیت منحوس سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس ستارہ کے طلوع سے خونریزی قحط و باطاعون سیلاب وغیرہ وغیرہ کا اندیشہ ہے۔ غضب تو یہ ہے کہ پڑھے لکھے جو اپنے کو صاحب ادراک تصور کرتے ہیں وہ بھی جاہلانہ اوس سے ڈرتے ہیں۔ ہماری پاک شریعت سے اس کی نحوست کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اور جو اس ستارہ کو منحوس بتلاتے ہیں اون کا قول کسی طرح پایۂ ثبوت کو نہیں پہونچتا بس دونوں فرقے سچے یا جھوٹے ہیں اس لئے اون لوگوں کا بیان جو ستارہ دنبالہ دار کے نمود ہونے پر اسی طرح کی اثر اندازی سمجھتے ہیں محض غلط وبے بنیاد ہے۔ انتہی۔ اس اخبار میں متعدد جگہ پر اس ستارہ کا طلوع بیان کیا ہے۔ چنانچہ دوسری جگہ لکھتا ہے۔ اسکل ہاف اور مسٹر ناسرت۔ جو فرانس کے رصد خانہ کے علماء سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ ۱۸۸۳ء کے وسط میں ستارہ دنبالہ دار طلوع ہوگا۔ اڈمرل موچیس وتیر کرار زودیٹی پارس نے متعدد رصد خانوں اور نجومیوں کو ایک نوٹس دیا تھا کہ تم سب کو ضرور ہے کہ اگست ۱۸۸۲ء لغایت آخر اکتوبر تک آسمان پر ڈھونڈیں۔ اور کس صورت وہیئت کے ستارے طلوع ہوئے ہیں دیکھیں اور فوراً اطلاع دیں بس بموجب اس نوٹس کے مسٹر پاکس مدراس کے رصد خانہ کے میر نے اڈمرل موچیس کو اطلاع دی کہ چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک مدراس کے مشرق کی جانب ستارہ دنبالہ دار صاف نظر آتا ہے اگرچہ۔

چند روز بہ سبب افق پر ابر ہونے کے صاف نظر نہ آیا اب بالکل صاف نمایان ہوتا ہے صدی دوربین کے ذریعہ سے اوس کے ستر سال کے قبل طلوع ہوا تہا۔ اور بعینہ ایسا ہی تھا ہمارے دفتر میں اس تارے کے باب مین متعدد اضلاع سے جو خطوط آئے اور سب نے پانچ بجے طلوع لکھا ہے اور جانب جنوب اس کی دم کا رخ ہونا صاف ثابت ہوتا ہے۔

اقول۔ واضح ہو کہ جو کچھ صاحب جریدہ نے بابت نحوست اور سعادت کے اس ستارہ کی نسبت لکھا ہے وہ سب درست ہے ان البتہ بحکم آیۃ وبالنجم ہم یہتدون کے ہدایت جسمانی و روحانی ان ستارون کے طلوع سے ہو سکتی ہے چنانچہ حدیث مذکورہ مین بہی اس کی صراحت کیگئی عاجز کے دوست میان غلام دستگیر صاحب مدراسی مجہہ کو ایک خط مین تحریر فرماتے ہین۔ کہ ستارہ مذکور ۱۲۹۹ھ مین بہت روز دیکہا گیا یہ ستارہ مشرق سے جنوب۔ جنوب سے مغرب مغرب سے شمال کیطرف متوجہ ہوا اور سمت زرلینڈ تک سیر کرتا ہوا چلا گیا۔ انتہی۔ انجیل متی سے بہی یہی ثابت ہے کہ یہ ستارہ وقت ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طالع ہوا تھا اور وقت قتل حضرت یحییٰ کے جو مین زمانہ حضرت عیسیٰ علےٰ نبینا وعلیہ السلام کا ہے خود حدیث مذکورہ سے طلوع ہونا اس کا ثابت ہوا۔ دیکہو دحین قتل یحیی بن ذکریا کو دیگر رسائل آثار محشر مثل کشف الغطا وغیرہ مین بہی طلوع قرن ذی السنین کو علامات مہدی سے قرار دیا ہے۔ نقل عبارات کو موجب ملالت سمجہ کر اسی پر اختصار کیا گیا۔

کمیاب ڈائری یہ ڈائری رسالہ تشحیذ الاذہان بابت ماہ اپریل مین سے نقل کی جاتی ہے۔ جو کہ اپنے وقت پر شائع ہو گیا ہے۔ اس رسالہ مین حقانیت اسلام کا مضمون جو پادری وائٹ برخیٹ کے جواب مین ہے بالخصوص پڑہنے کے قابل ہے رسالہ تشحیذ الاذہان کا تیسرا جلد جنوری کے مہینہ سے چہوٹی تختی مگر زیادہ حجم اور بہتر کاغذ پر رسالہ ریویو کی طرح چھپنا شروع ہوا ہے۔ جماعت کے کم از کم نوجوانون مین سے ہر ایک کے ہاتھ مین یہ رسالہ ہونا چاہیئے۔

امراء فرمایا کہ آجکل کے نواب اور امرا عیاشی مین پڑے ہوئے ہین۔ دین کیطرف بالکل توجہ نہین ہر قسم کے عیش و عشرت کے کامون مین مصروف ہین مگر دین سے بالکل غافل ہین۔ اور دوسرے آدمی بہی جب اون کو کوئی بڑا عہدہ ملتا ہے یا کسی اعلےٰ جگہ پر مقرر ہوتے ہین۔ تو پہر غافل ہو جاتے ہین اور بالکل مخلوق کی بہتری کا خیال نہین رہتا دنیا مین عام طور پر دیکہا جاتا ہے کہ جب۔ انسان کسی اعلیٰ مرتبہ کو حاصل کر لیتا ہے تو پہر وہ مغرور ہو جاتا ہے حالانکہ وہ اس عرصہ مین بہت کچہ نیک کام کر سکتا ہے۔ اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہونچا سکتا ہے خدا تعالیٰ قرآن شریف مین فرماتا ہے لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید۔ اگر تم میرا شکر ادا کرو تو مین اپنے احسانات کو اور بہی زیادہ کرتا ہون اور اگر تم کفر کرو تو پہر میرا عذاب بہی بڑا سخت ہے۔ یعنے انسان پر جب خدا تعالےٰ کے احسانات ہون تو اوس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانون کی بہتری کا خیال رکھے۔ اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور الٹا ظلم شروع کر دے تو پہر خدا تعالےٰ اوس سے وہ نعمتین چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے آجکل نواب اور راجہ بالکل بہولے ہین اور پہر اپنے عیش و آرام مین پڑے ہوئے ہین دوسرے لوگون کو چاہیئے کہ ایسے کامون مین مخلوق کی بہلائی کا خیال رکہین اور ان باتون کو بہولین نہین جن سے اہل ملک کا فائدہ ہو اور ایسا نہ ہو کہ بڑا عہدہ پا کر انسان خدا کو بہول جائے اور اس کا دماغ آسمان پر چڑھ جائے بلکہ چاہیئے کہ نرمی اور پیار سے کام کیا جائے اور چاہیئے کہ جو شخص کسی قدر داری کے عہدہ پر مقرر ہو تو وہ لوگون سے خواہ امیر ہون یا غریب نرمی اور اخلاق سے پیش آئے کیونکہ اس مین نہ صرف اون لوگون کی بہتری ہے بلکہ خود اس کی بہی بہتری ہے آجکل کے رؤسا اور اون کے اہلکارون کو ان باتون کا خیال رکہنا چاہیئے۔ والسلام۔ ایڈیٹر)

اپنا آپ سنبھالو ظہر۔ ۱۵۔ اپریل ۱۹۰۸ء ایک شخص کا خط حضرت کی خدمت مین پیش ہوا کہ فلان شخص نماز نہین پڑہتا روزے نہین رکہتا۔ یہ ہے وہ ہے اوس کو کافر کہنا چاہیئے یا نہین وہ احمدی ہے یا نہین۔ فرمایا۔ اس کو کہنا چاہیئے کہ تم اپنے آپ کو سنبھالو اور اپنی حالت کو درست کرو ہر شخص کا معاملہ خدا تعالےٰ کے ساتھ الگ ہے تم کو کس نے داروغہ بنایا ہے جو تم لوگون کے اعمال پڑتال کرتے پہرو۔ اور اون پر کفر یا ایمان کا فتوے لگاتے پہرو۔ مومن کا کام نہین کہ بے فائدہ لوگون کے پیچھے پڑتا رہے۔ فقط۔

مشورہ ضروری ہے ایک صاحب کے ایک خوفناک جگہ پر مکان بنوانے اور بہ سبب کمی روپیہ تعمیر مکان کو پورا نہ کر سکنے کا ذکر تہا۔ فرمایا۔ افسوس ہے کہ بعض لوگ پہلے مشورہ نہین کر لیتے۔ مشورہ ایک بڑی بابرکت چیز ہے اس پر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ قرآن شریف مین اللہ تعالےٰ خود اپنے رسول کو حکم دیتا ہے کہ وہ مشورہ کیا کرے تو پہر دوسرون کے لئے یہ حکم کس قدر زیادہ تاکید ہو سکتا ہے آجکل لوگون کا یہ حال ہے کہ یا تو مشورہ پوچھتے ہی نہین یا پوچھتے ہین تو پہر مانتے نہین۔ حضرت نے فرمایا کہ پہر ایسی بات کی لوگ سزا بہی پاتے ہین ایسون کے حالات سے زیادہ تر وہ لوگ اب فائدہ اٹھا سکتے ہین۔ جو عبرت حاصل کرین۔

زلزلہ آج گیارہ بجے رات کے بڑا سخت زلزلہ آیا۔ جو کچھ دیر تک محسوس ہوتا رہا۔ دوسرے جھٹکے نے دل کو ہلا دیا اور کچہ دیر تک محسوس ہوتا رہا اور خداوند کریم کا شکر صد شکر ہے کہ اس سے کچہ نقصان نہ ہوا۔ دیگر کل روز سے بیماری ہیضہ کی شکایت ہے۔ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکہے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار فضل الٰہی پراچہ ولد محمد امین پراچہ از بہیرہ

ضروری اطلاع

نامہ نگار صاحبان اپنے مضامین کے خود ذمہ وار ہین کسی کا مضمون اخبار مین چھپ جائے تو اس کا یہ مطلب نہین کہ ایڈیٹر کو بہر حال اسکے ساتھ اتفاق رائے ہو ایسا ہی مشتہرین اپنے اشتہارات کے آپ ذمہ وار ہین کارخانہ بدر کو ان کے کسی فقرہ کیواسطے ذمہ وار نہین ہے۔

ایڈیٹر

انتخاب الاخبار

نتیجہ امتحان انٹرنس

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان دار الامن والامان کے ۱۶ طلباء میں سے جو اس سال امتحان انٹرنس میں شامل ہوئے تھے ۹ طالبعلم یعنی عبد العلی۔ ولی اللہ شاہ۔ عبد الرحمن امرتسری محمد صادق امجد حسین بٹالوی عطار محمد پاس ہیں اور تین لڑکے یعنی گوہر دین۔ خواجہ عبد الرحمن کشمیری اور میاں فیض احمد زیر تجویز ہیں۔ ان تینوں لڑکوں کی تمام احمدی احباب کی خدمت میں ... التجا ہے کہ اون کے حق میں دعا کیجاوے کہ اللہ تعالے ان کو کامیاب کرے۔ سنا گیا ہے کہ قریباً ۱۲ فیصدی طلباء اس سال اس امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں اس لحاظ سے ہمارا نتیجہ بہت اچھا رہا ہے۔

فراق نامہ اکمل

قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل تین چار روز کے واسطے لاہور گئے ہیں وہاں سے انہوں نے ایک نظم ارسال فرمائی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

نظم

اب سہا جاتا نہیں اکمل فراق قادیان
کب نظر آئیگا مجھ کو پھر رواق قادیان

جان کب ہوگی مری مہدی کے قدموں پر نثار
ہائے کب آئیگا وہ یوم تلاق قادیان

میں یہاں ہوں۔ دل وہاں ہے تن یہاں ہے جان وہاں
کس عبارت میں ہو ظاہر اشتیاق قادیان

مجھ کو اس لاہور میں کچھ بھی نظر آتا نہیں
ہائے وہ شان و شکوہ و طمطراق قادیان

مجھ کو معراج ترقی ہے مری دل سے پسند
جو کراتا ہے مجھے علمی براق قادیان

اے پرندو! ایک دن کیواسطے دو پر تو دو
اُڑ کے جا پہونچوں۔ نہیں تاب فراق قادیان

چیر دوں وہ دل نہیں جسمیں محبت جاگزیں
توڑ دوں وہ سر۔ نہیں جسمیں مراق قادیان

یہ عروس کامرانی ہو چکی میرے لئے
نقد جان و دل دیا ہے صداق قادیان

ایک دن[1] ڈنکا بجیگا بس اسی کے نام کا
چپے چپے پہ رہے ہے یہ نیاق قادیان

ضرورت استاد

مخدومی و معظمی جناب اخی معظم مولانا مفتی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں آپ کو بحیثیت ایڈیٹری کے تکلیف نہیں دیتا بلکہ آپکے واقعی صدق اور دار الامانی ہونے کو بھروسہ پر متکلف ہوں۔ کہ للہ میری اس تکلیف دہی کو معاف فرما کر احسان فرماوینگے۔ مجھے اپنے نو عمر تین بچوں کے ابتدائی تعلیم کیواسطے ایک استاد کی ضرورت ہے جو لائق و دیندار اور احمدی ہو اور ابتدا ہی سے دینیات انگریزی اور اردو کے شروع کرانے کا ارادہ ہے اس واسطے اس کا انتخاب اور بہم رسانی کا آپ بہت عمدہ ذریعہ ہیں۔ سر دست ... روپیہ ماہوار تک دینے میں علاوہ کھانے اور مکان کے دینے کو تیار ہوں اور اگر کوئی ایسا احمدی جناب کی نظر میں ہو تو اوسے آمادہ فرما کر نیاز مند کو ایما فرماویں ورنہ مناسب الفاظ میں اشتہار مرتب فرما کر بدر میں شائع کرائیں۔ اور جس قدر خرچ ہو اس سے نیاز مند کو ایما فرماویں ارسال خدمت ہوگا۔ زیادہ نیاز

بندہ غلام رسول تمیم احمدی سب انسپکٹر پولیس ملکھا پرانہ ضلع فیروز پور

انسداد میخواری

اخبار ایونینگ اسپیچ ناقل ہے کہ چند روز ہوئے۔ شہر کے دیسی حصہ میں ضلع پونہ کا جلسہ کانفرنس ہوا تھا اس زمانہ سے انسداد میخواری کی کوشش ہو رہی ہے اور میفروشوں کی دکانوں پر پکیٹ تعینات کئے جاتے ہیں۔ نوجوانوں بہمن کا ایک غول پانچ چھ دن سے ہر روز شام کو آکے شراب کی دکانوں کے سر اقبلو میں ٹھہرتا ہے اس غول نے اپنا فرض سمجھا ہے کہ جو لوگ میخواری کے لئے میخانوں میں آئیں اونہیں ایسی پند و نصیحت کریں کہ مے نوشی ترک کر دیں اس خیال سے کہ اگر کہیں ان نوجوانوں برہمنوں نے حد سے زیادہ تنگ دوڑ کی تو فساد برپا ہو جائیگا پولیس اون کی نگران رہتی ہے مگر ابھی تک کوئی نامناسب بات نہیں ہوئی ہے۔ یہ والنٹیر فقط مینوشوں کو سمجھاتے بجھاتے ہیں اور جب وہ نہیں مانتے تو انہیں چھوڑ دیتے ہیں ساڑھے پانچ بجے شام کو جبوقت میخوار میخانوں میں آنے کے خوگر ہیں دکانوں پر پکیٹ تعینات ہوتے ہیں اور ساڑھے نو بجے رات تک جس وقت دکانیں بند ہوتی ہیں۔ رہتے ہیں ان نوجوانوں نے اپنے قدم جن دکانوں کو اختیار کیا ہے اونکی بکری بہت کم ہو گئی ہے۔

یونیورسٹی پنجاب

کی یہ سخت غلطی ہے کہ اوس نے بعض جماعتوں کے نصاب تعلیم میں ایسی کتابیں داخل کی ہوئی ہیں جن میں مذہب اسلام کی نسبت ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جن سے مسلمانوں کے مذہبی خیالات کو سخت صدمہ پہونچتا ہے۔ امتحان الف۔ اے کے پرچہ B (بی) میں ممتحن نے جو سوال دیا تھا اس سے اس کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ وہ فقرہ "Alfred the Great" الفرڈ اعظم سے جو کورس میں داخل ہے لیا گیا تھا پچھلے دنوں مسلمان اخباروں کے اعتراضی آوازوں پر ہم خوش ہوئے کہ سنڈیکیٹ نے اس سوال کو امتحان سے خارج کر دیا مگر دیکھنا یہ ہے کہ اس سے اون کی طبیعتوں کو سکون ہو سکتا ہے۔

ہم یہ تسلیم کرنے کے لئے طیار ہیں کہ اسی کتاب میں بعض مفید مقامات بھی موجود ہیں مگر یہ کیا ضرور ہے کہ امن کے ساتھ ایسے جملے اور مطالب بھی رکھے جاویں جو مذہبی نقطہ خیال سے طبیعتوں کو بھڑکا نیوالے ہوں یا ایسی تمثیلیں دی جاویں جو دلوں کو زخمی کرنیوالی ہوں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ الفرڈ اعظم کے ذکر میں شارلین کے حملوں کو رسول عربی کے غزوات سے تشبیہ دینا اور مؤخر الذکر کو سفاکانہ اور ظالمانہ قرار دینا مذہبی تعصب اور دیوانگی کے سوائے کسی اور امر پر بھی مبنی ہو سکتا ہے یونیورسٹیوں کا جو بعض ہندو مسلمانوں کی تعلیم کی غرض سے ہندوستان میں قائم کی گئی ہیں یہ اولین فرض ہونا چاہئے کہ کوئی ایسی کتاب داخل نصاب نہ کی جاوے جسمیں اشارۃً یا کنایۃً اون کے مذہب و عقاید پر حملہ ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی عنایت

لاہور ریلوے ورکشاپ کی توسیع کے لئے موضع مہرپورہ کا کچھ رقبہ حاصل کیا گیا تھا جسمیں اسلامی زمانہ کے دو مقبرے موجود تھے سکھوں کے زمانہ میں ان قبروں کو وہاں سے اوٹھا دیا گیا اون میں سے ایک عمارت جو نصرت خان کے مقبرہ کے نام سے مشہور تھی۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مشہور فرانسیسی افسر الکورٹ کا قیام گاہ تھا اور دوسرا بہادر خان کا مقبوہ جسکو مینر گیرزن بطور تھیٹر استعمال کرتا تھا۔ مسلم پبلک نارتھ ویسٹرن ریلوے کی اس عنایت کو شکریہ اور مسرت سے دیکھیگی کہ اب اوس نے دونوں قبریں اٹھوا منگائی ہیں اور مینیجر صاحب نے انتظام کیا ہے کہ اونکی مرمت کیجاوے اور آیندہ نقصان سے اونکو محفوظ رکھا جاوے۔ (وکیل)

[1] یعنی ایک نبی اللہ کا مسکن ہونے کے سبب تمام عالم میں مشہور ہو جائیگا۔ جیسا کہ گذشتہ سالوں کی ترقی سے ظاہر ہے۔

بدر مسیح

مورخہ ۱۹-ربیع الاول ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۳-اپریل ۱۹۰۸ء

خدا کی تازہ وحی

چونکہ گذشتہ اخبار مین جو الہامات لکھے گئے تھے اونمین کچھہ کتابت کی غلطی ہوگئی تہی اس واسطے اونکو تازہ الہامات کے ساتھہ دوبارہ نقل کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

میان منظور محمد صاحب کی بیوی (جو حضرت اقدس کے گھر مین رہتی ہین) مرض سل سے بیمار ہے۔ حضرت کو اسکی نسبت الہام ہوا

۱-حٰم- تلک ایات الکتٰب المبین-

ترجمہ- لفظ حم مین بیمار کا نام بطور اختصار ہے اور باقی الفاظ کے یہ معنے ہین کہ اس مین کئی نشانات ہین جو خدا کی کتاب مین مقرر ہین-

۲-بیمار بہت ہی چیخین مارتا ہے-

۳-ماتم کدہ

۴-انّی احافظ کل من فی الدّار- من ھذہ المرض الذی ھو ساری-

ترجمہ- مین تمام گھر والون کو اس بیماری سے بچاؤنگا ایسی بیماری جو متعدی ہے- من ھذہ المرض یعنے من ھٰذہ الافت

فرمایا کہ اگرچہ اس مین بظاہر عبارت مین غلطی معلوم ہوتی ہے مگر خدا تعالے اس صرف نحو کا ماتحت نہین اور ایسی مثالین قرآن شریف مین بھی موجود ہین-

پھر حضرت کو بیمار کیواسطے بعض دوائین دکھائی گئین اور الہام ہوا کہ-

۵-اُمید سے بڑھکر فائدہ ہوا- ۶- دوبارہ زندگی

۷-منسوخ شدہ زندگی-

۸- انّی براءٌ من ذالک

(یہ کسی دوسرے کا مقولہ ہے-)

۹-کتب اللّٰہ علٰے نفسہ الرحمۃ-

ترجمہ- خدا تعالی نے رحمت کا ارادہ کیا ہے

۱۰-حق علینا نصر المومنین

ترجمہ- ہم مومن کی ضرور نصرت کرتے ہین

۱۱-امثال الرحمۃ فی اوّل الذکر و اٰخر الذکر-

یعنے دو شخص جو بیمار ہے- اون کی نسبت جب دعا کی گئی تو اللہ تعالے کی رحمت ہوئی-

۱۲-رحمت اور فضل کا کلام- شکر کا کلام

(مذکورہ بالا تمام الہامات گذشتہ اخبار مین ہی چھپ چکے ہین- ایڈیٹر)

۱۸-اپریل ۱۹۰۸ء

۱- زلزلۃ الارض

۲- فحق العذاب- تدلی

۳- بشریٰ

تازہ اخبار

(منقول از اخبار عام)

سنا گیا ہے کہ انجمن حمایت الاسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر اب کے سال قریب ۲۴ ہزار روپیہ چندہ وصول کیا گیا ہے۔

ایچ کمار کالج لاہور کا جلسہ تقسیم انعامات ۳۰ - اپریل کو ۹ بجے صبح منعقد کریں گے بصدارت حضور لاٹ صاحب۔

لالہ لاجپت رائے نے ہتک عزت کی جو نالش دو اخباروں پر کی - ہائیکورٹ کلکتہ میں سماعت ہوگی۔

لالہ پنڈیداس کے والد لالہ ایشرداس کی جائیداد پولیس نے ضبط کی تھی بحکم عدالت اس کو واپس کی گئی ہے۔

گوجرانوالہ کا مسٹر سٹیفن جس پر رشوت وغیرہ کا الزام تھا اس کو مستعفی ہونے کی اجازت دیگئی ہے۔

حیران ہیں حضور امیر کابل برٹش روسی معاہدے کی شرائط پر اتنی دیر سے خاموش کیوں ہیں اس میں معمہ کیا ہے۔

حیدرآباد کے ریزیڈنٹ مسٹر بیلی صاحب شرقی بنگالہ کے قائم مقام لفٹننٹ گورنر مقرر ہوں گے۔

مسٹر اوڈوائر صاحب قائم مقام ریزیڈنٹ حیدرآباد مقرر ہوں گے - جو سرحدی صوبہ کے ریونیو کمشنر ہیں۔

لفٹننٹ کرنل مکڈانلڈ صاحب ریاست نیپال کے قائم مقام ریزیڈنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔

پشاور کے سرحدی علاقے میں بدمعاشوں کی لوٹ مار بے طرح بڑھتی جاتی ہے۔ رعایا کا اللہ حافظ

ولائیت کی ریلوے کمیٹی نے سفارش کی کہ ہندوستان کا ریلوے بورڈ مزید برقرار رکھنا چاہیئے۔

سرحد پر موہمندی قوم برٹش قلمرو میں چھاپے مارتی ہے اون کے دس ہزار آدمی فوج کشی کے لئے جمع ہیں اور مسلح انگریزی فوجیں اون کی سرکوبی کے لئے پشاور سے منگوائی گئیں حالت ابتر ہے رعایا خوف زدہ - پریشان

ملتان میں ایک مکان کے اندر چار مارواڑی مردہ پائے گئے افواہ ہے کہ انکو زہر دیا گیا - حیرت ہے۔

پونا میں حکم ہوا ہے کہ کوئی شراب کی دکان پر لوگوں کو منع کرے اس کی بابت کئی معززین گرفتار کئے گئے۔

کلکتہ کے اخبار سندھیا کا پرنٹر اس الزام میں ماخوذ ہے کہ نقشے میں اپنا نام غلط ظاہر کیا تھا۔

پونا میں مسٹر جسٹس راناڈے صاحب کی یادگار کا چندہ ایک لاکھ سے بڑھ گیا - وظائف قائم کریں گے۔ اس سے ایک ٹیکنیکل لیباریٹری بھی قائم ہوگی - میرج کے سردار صاحب اس کے لئے اور ۴۰ ہزار روپیہ دینگے۔

اب کے نمائش بمبئی میں ۶۳۵ تصاویر تھیں فیسوں سے ۲۵۷۰ روپیہ آیا - قیمت تصاویر سے ۱/۲ ۴ ہزار روپیہ۔

باز اور رنگون کے ہنگامہ حال میں ایک مصری علی نام اور ایک عرب مسمی اسمٰعیل کو ایک ایک ماہ قید بامشقت ہوئی۔

تجارت تبت کی بابت کلکتہ میں چینی سفیر کے ساتھ بات چیت طے پائی - تبتی ممبران سفارت چلے گئے ہیں۔

تبت پر چینی سرپرستی تسلیم کی گئی وہاں کے پایہ تخت لاسہ میں بھی سررشتہ آبرسانی جاری کریں گے۔

سررشتہ تار کے سگنلروں کی شکایات کی تحقیقات پر سررشتہ ڈاک کے ڈائرکٹر جنرل مقرر کئے گئے ہیں۔

مضافات لاہور میں جو گروہ خونخوار ڈاکوؤں کا پکڑا گیا تھا اس کو قرار واقعی سزائیں پھانسی حبس دوام اور دس دس سال قید بامشقت کی دیگئیں۔

جہلم میں ہولی کے روز جس دکاندار نے لوگوں پر تیزاب چھڑکا تھا - تین ماہ قید بامشقت کا سزایاب ہوا۔

برٹش روسی معاہدہ اتحاد کی بابت صاحب امیر کابل نے ابتک اپنی منظوری نہیں بھیجی - خموشی معنے خیز ہے۔

کمانڈر انچیف آئرلینڈ نے حکم دیا کہ کوئی فوج سگرٹ نوشی نہ کرے کہ شدت سے مخرب صحت و مضر قابلیت ہیں۔

ملک ایران میں بدامنی ترقی پر ہے صوبہ آذربیجان میں سخت فساد ہوئے - قافلوں کی آمد و رفت بند ہو گئی۔

سرحد ایران کی روسی چوکی بیلیہ سوور پر ایرانی لوٹیروں نے حملہ کیا روس نے باضابطہ شکائیت کی ہے۔

اس ناگہانی حملے میں چار روسی مع ایک کپتان کے قتل کئے گئے بلکہ وغیرہ سے روسی کمک روانہ کی گئی ہے۔

روس کے اعلےٰ ترین حکام نے مشورہ کرکے قرار دیا تمام بحری و بری فوجیں ایک افسر اعظم کے ماتحت ہیں۔

اس اعلےٰ منصب کا نام جنرل سیمو رکھیں گے اور گرینڈ ڈیوک نکولاس کو یہ منصب عطا کیا جاویگا۔

برٹش وار آفس نے جاپانی قسم کی ۵۵ ہزار نئی سنگینوں کے بنانے کی فرمائش دی ہے - وہ بہتر کارآمد ہیں یہ سنگین بہ نسبت پہلی کے تین انچہ لمبی ہیں جنگی کونسل نے امتحان کے بعد اس کو پسند کیا ہے۔ پہلی موقوف کی گئی۔

برٹش نوآبادیوں میں ایشیائیوں کے داخلہ کا سوال اعلیٰ درجہ کا شاہی مسئلہ تسلیم کیا گیا کہ طے کیا جائے۔

قادیان نوٹیفائڈ ایریا میں شامل کیا گیا

اخبار میونسپل گزٹ صدائے ہند

لاہور بحوالہ پنجاب گزٹ مورخہ ۲۴ - اپریل ۱۹۰۸ء لکھتا ہے کہ اشتہار نمبر ۲۰۲ مورخہ یکم اپریل کے مطابق ہز آنر نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعات کو متعلقہ رقبہ کمیٹی قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے متعلق فرماتے ہیں اور اشتہار نمبر ۲۰۳ میں ہوس ٹیکس کی مندرجہ ذیل شرحوں کو بھی قادیان میں نافذ فرماتے ہیں ۵ - ۳ - ۲ - ۱ روپیہ

۸ عا - ۱۲ رو ۸ رفی سال جیسی کہ صورت ہو - تشخیص ٹیکس تحصیلدار صاحب و مقامی کمیٹی بشرط منظوری صاحب ڈپٹی کمشنر کرے گی۔

نمبر ۲۰۴ کے مطابق قادیان کے عائد شدہ محصول نیز دیگر آمدنی کی وصولی و خرچ کے انتظام و حسابات تیار کرنے اور لکھنے کیلئے مندرجہ ذیل کمیٹی مقرر کی ہے۔

۱ - مرزا نظام الدین - ۲ - مولوی محمد علی ایم - اے ۳ - لالہ رسن پت

امید ہے کہ یہ انتظام قادیان کی لوکیلٹی کیواسطے مفید ثابت ہوگا اور پبلک کو لائق کارکنان کمیٹی ہر طرح سے فائدہ پہونچانے کی کوشش کریں گے - سب سے اول صفائی کا انتظام غالباً بہت ضروری ہوگا - کیونکہ آجکل گاؤں کے ارد گرد بہت سا کوڑا جمع کیا جاتا ہے جو مضر صحت ہے۔

لارڈ ملنر نے اخبار ٹائمز میں بزور لکھا کہ یہ اہم مسئلہ ایک عالمگیر شاہی کانفرنس کا سخت محتاج ہے

ہمارے حضور شاہ قیصر بفضل خدا خوب تندرست ہیں - تبدیل آب و ہوا مفید نکلی اس پر کمال خوشی و تسلی ہے حضور ممدوح نے محل بکنگھم میں پریوی کونسل کا اجلاس فرمایا - جدید ممبران وزارت کو شرف ملاقات بخشا ہے

حضور پرنس آف ویلز نے بدھوار کو سر ہنری کیمبل بنرمین سابق وزیر اعظم کے ہاں جاکر مزاج پرسی فرمائی۔

جمعرات کی شب ہنری ممدوح نے بے چینی سے کاٹی وہ پہلے سے زیادہ کمزور ہیں - علاج میں کسر نہیں ہے۔

امریکن جنگی بیڑہ بحرالکاہل کو آتا ہے وہ ساحل کیلیفورنیہ پر پہونچا - یہاں گورنر نے سرگرم استقبال کیا ہے۔

مسٹر مورلے مارکویس موریے ہوگئے

ولائت کے مختلف اخبارات نے بوجوہات چندور چند اس پر طمانیت کا اظہار کیا ہے مگر زیادہ تر تعجب کی بات یہ ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون مرحوم کا شاگرد رشید اور برک اور برائیٹ کا مقلد ضعیف العمری میں بڑ نیکدل مسٹر مورلے" کے پسندیدہ خطاب پر قانع نہ رہا۔ مسٹر مسد لے نے اپنے ملقہ کے رائے دہندگان کو لکھا کہ مین کام یعنے انڈیا عہدہ کا کام اور رائے دہندگان کی خدمت ایک دفعہ ہی نہین کرسکتا اس واسطے مجبوراً انڈیا آفس سے علیحدگی یا ہوس آف کامنز سے علیحدگی اختیار کرنی پڑہی۔

فیاضی

ہمعصر اودہ اخبار رقمطراز ہے کہ مسٹر ٹی۔سی مکرجی صاحب نے پچاس ہزار روپیہ اس غرض سے دیا ہے کہ ڈیرہ دون مین ایک خیراتی شفاخانہ کہولاجائے اور مریضون کا علاج ہومیوپیتھک طریقہ سے ہو۔ مسٹر ڈیز صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈیرہ دون نے ایک باوقعت جلسہ مین اس کا افتتاح فرمایا۔ ڈیرہ دون کے تمام معزز یورپین اور ہندو مسلمان شریک جلسہ تھے۔ مسٹر موصوف الصدر کی یہ فیاضی قابل تعریف ہے جنھون نے صرف فائدہ رسانی عوام کے خیال سے اتنی بڑی رقم عطا کی۔

اخبار جگانتر پر سڈیشن

کلکتہ کا اخبار جگانتر مقدمہ سڈیشن کی آفت مین پہر گردانا گیا۔ ۴- اپریل کی اشاعت مین ایک مضمون انگریزون کی ظلم پسندی (ڈسپاٹزم) کے عنوان سے نکلا گیا ہے وہ سراسر بدخواہانہ (سڈیشن) سمجھا جاتا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ الیس نے پولیس کورٹ مین درخواست کی کہ اخبار ہذا کے پبلشر بابو پھینندر ناتھ متر کے نام وارنٹ نکالا جائے اور ایک وارنٹ دفتر کی خانہ تلاشی کیلئے بہی حاصل کیا۔ سنیچر گذشتہ کو بوقت ۲ بجے بعد دوپہر۔ دفتر کی تلاشی لی گئی اور بہت سے کاغذات نوشتہ جات جو اخبار کے متعلق تہے ضبط کئے گئے۔ دفتر کے باہر تماشائی نوجوانون کی بہیڑ جمع تہی۔ وہ پولیس افسرون کی طرف سے مونہہ چڑہاتے اور شور مچاتے تہے۔ جو کاغذات ضبط کرکے لے گئے ہین اون مین رجسٹر دستاویزات۔ پروف اور خطوط بہی ڈہیر سے ہین۔ مقدمہ اگلے روز پیش ہونیوالا تہا اور خبر ہے کہ اخبار کا پبلشر مقدمہ کی بہنک پاتے ہی روپوش ہوگیا

اس باعث گرفتار نہین ہوسکا ہے۔ ابہی وقعت ہے (عام)

سور کی پرستش

خدا کی شان ہے کہ جس چیز کو بہت سے لوگ برا کہتے اور نفرت کی نگاہ سے دیکہتے ہین۔ بعض آدمی اس کو اچہا سمجہتے اور پوجتے ہین۔ بورنیو کے مذہبی پیشوا سور کی پرستش کرتے ہین اور مختلف موقعون پر اوس سے مدد طلب کرتے ہین چنانچہ جب کبہی کوئی شخص بیمار ہوتا ہے یا اوس کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو اوس کی درخواست پر مذہبی پیشوا ایک سور لاکر اوسے نہلاتا ہے پہر اوس کی ٹانگوں کو لکڑی سے باندہ کر ایک جلتی مشعل اوس کے مونہہ کے سامنے لاکر ادہر اودہر ہلاتا ہے اور مشعل کی روشنی مین جس طرح سور اپنے چہرہ کو ہلاتا اور آنکہین جہپکتا ہے اسی طرح وہ شخص اوس سے نتائج نکالتا ہے پہر دعا مانگ کر اور گہر والون سے نذرانے لے کر سور کو لیکر چلا جاتا ہے۔ (پنجاب سماچار)

تردید

۲- اپریل کے پرچہ مین اخبار پنجابی نے حوالہ پرچہ جو کچہہ گجرات کے ایک مسلمان عبدالکریم صاحب نامی کے متعلق لکہا گیا تہا۔ وہ ایک قابل اعتبار خط سے معلوم ہوا کہ بالکل غلط تہا اور بے بنیاد۔ سنا گیا ہے کہ اخبار پنجابی نے بہی خود ہی اس کی تردید کردی ہے ہمین افسوس ہے کہ ایسی غلط خبر اخبار مین لکہی گئی اور نہائت افسوس پنجابی پر ہے جو ایسی بے بنیاد خبر کا بانی ہوا کیونکہ ہم نے بعض اور اردو اخبارات مین بہی اس کی نقل دیکہی ہے امید ہے کہ جس کسی ہمعصر نے وہ خبر لکہی ہے وہ خود ہی تردید بہی کردینگے۔

ڈاکہ

سب پور مین اوس روز ۲ بجے رات کے بابو کہرودی لال سین کے گہر مین بارہ مسلح ڈاکو آگہسے صحن مین مشعلین روشن کین۔ مالک مکان صحن کے دالان مین سوتا تہا اس کی چہاتی پر چڑہکر تلوار گردن پر رکہی۔ مال اور اسباب کا پتہ چاہا۔ مستورات اندر سوتی تہین اونکو بہی مار پیٹ کر تمام مال وزیور سے خالی کیا کئی بکس جو پائے اون کو بہی توڑ پہوڑ ڈالا۔ تمام ڈاکون کے چہرے رنگین تہے۔ فرضی داڑہیان لگائے تہے ہزارون کا مال وزیور لیگئے۔ شور ہونے پر جب ہی ہمسائے آئے۔ ڈاکو خبردار ہوکر گم ہوگئے اس قسم کی پہلی خوفناک ڈکیتی ہے۔ جو کہ سب پور مین واقعہ ہوئی ہے۔

مولوی

لیاقت حسین اور ڈاکٹر عبدالغفور کو الزام سڈیشن کے لئے سشن جج باری سال نے بہاری قید کی سخت سزا دی ہین۔ اب حال مین ان دونون کیطرف سے ہائیکورٹ کلکتہ مین اپیل کی گئی ہے۔ مسٹر جسٹس گیڈٹ اور مسٹر جسٹس وڈراف صاحبان نے اپیل کی سماعت فرما کر منظور کی ہے اور تا فیصلہ اپیل کے دونون کو ضمانت پر چہوڑ دیا ہے۔

پچہلے دنون مدناپور کے متصل حضور لفٹننٹ گورنر بنگالہ کی ٹرین کے اڑانے کی ناکام کوشش کی گئی تہی اس کے الزام مین سات آدمی ماخوذ تہے۔ یہ اوسے حیثیت کے قلی ہین انہون نے اپنے رفیقون پر آفت لانے کی غرض سے یہ کام کیا تہا۔ پکرک السڈ کا گودا استعمال کیا گیا تہا۔ عدالت سشن نے ایک ملزم کو بے قصور پاکر بری کیا۔ سرغنہ کو دس اور باقی پانچون کو پانچ پانچ سال قید سخت کی سزا دیگئی ہے۔ جو واقعی عبرت بخش ہے۔

مصطفےٰ کامل پاشا کا مجسمہ قائم کرنے کی غرض سے مصر مین اب تک ۳۰۰۶۷ پونڈ سے زائد رقم جمع ہوچکی ہے پاشائے مرحوم کا چہلم مصر مین ۲۰- مارچ کو نہائت دہوم دہام سے منایا گیا۔

آغاز سال آئندہ مین آسٹریا کے پایہ تخت بوڈاپسٹ مین جو بین الاقوامی طبی مجلس قائم ہونیوالی ہے۔ اس مین مصر کیطرف سے بارہ ڈاکٹر بطور قائم مقام شریک ہونگے۔

دولت عثمانیہ اور رومانیہ کے مابین عنقریب ایک تجارتی اور سفارتی عہدنامہ ہونیوالا ہے۔

لندن کی خبر ہے کہ اصلاحات مقدونیہ کیمتعلق پارلیمنٹ نے سرکاری کاغذات شائع کئے ہین جن سے پایا جاتا ہے کہ سر ایڈورڈ گرے نے روسی تجاویز کیساتہہ اس شرط پر اتفاق کیا ہے کہ انگلستان کی طرف سے اسبارہ مین جو مزید تجاویز پیش کیجاوین انکو منظور کیا جاوے اس کو حلمی پاشا کے تقرر پر کسی قسم کا اعتراض نہین ہے اور اس کی رائے مین ترکی فوج مین تخفیف کرنیکی بجائے بہتر ہے کہ مقدونیہ کے مالیہ مین سے انتظامی ضروریات کیلئے اخراجات وضع کرکے باقی بابیکالی

پچھلے جمعہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب نے وطن
سے مراجعت فرمانے مدینۃ المسیح ہوئے ۔ آپ نے خطبہ افمن
کان علیٰ بینۃ من ربہ و یتلوہ شاھد منہ پڑھا
مولوی صاحب کے پُر جوش وعظ میں ایک نکتہ ایسا ہوتا ہے
جس پر طبیعت پھڑک اٹھتی ہے چنانچہ حسب معمول ان آیات کی
تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ شاہد کی تنوین عظمت کی ہے اور وہ
حقیقی معنوں میں ہو سکتا ہے جس نے وہ سب حالات خود
دیکھے ہوں ۔ پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت
کی تصدیق کرنے والا عظیم الشان شاہد جس کی نسبت لکھا ہے
کہ "یتلوہ" پیچھے آنے والا ہے یہی ۔ مسیح موعود ہی
ہو سکتا ہے ۔ حالات نبوت سے بوجہ مورد وحی و الہام ہونے
کے خوب آگاہ اور اس لحاظ سے سچا گواہ ہے ۔ پھر من یکفر
من الاحزاب سے بتایا کہ اس وقت کے بارے میں
پیشگوئی ہے ۔ کہ بہت سے مذاہب موجود ہوں گے
جو آزادی سے اپنے اپنے معتقدات کا اظہار کرنے
ہوں گے ۔ اس سے آگے اللہ کی طرف سے آنیوالوں
اور اللہ پر افترا کرنے والوں کے نشان بتلائے ۔

علامہ نور الدین نے اس جمعہ اللّٰھم انی اعوذبک
من الہم والحزن (دعا) جو نماز میں پڑھی جاتی ہے خطبہ پڑھا
اور بتایا کہ انسان کے دل میں بوجہ طول امل کبھی کبھی طرح کے
ولولے اٹھتے ہیں اور وہ ہموم و غموم میں پڑ کر اپنی زندگی
کو تلخ کر لیتا ہے اس سے پناہ مانگی گئی ہے اور بعض
اوقات پہلی مصیبتوں کو یاد کر کے دل ہی دل میں کڑھتا ہے
یہ بھی اچھی بات نہیں ۔ پھر اسباب مہیا نہ کرنا یہ عجز ہے اور
مہیا شدہ سے کام نہیں لیتا کسل ۔ اس کمزوری کے
لئے بھی جناب ایزدی میں پناہ طلب کرنی چاہیئے تا کہ بزدلی اور
بخل سے بچے رہیں ۔ متقی بے شک متوکل ہوتا ہے مگر
اس کی مثال حدیث میں تغدو اخماصاً وتروح بطاناً
پرندے کی طرح ہے ۔ تغدو اخماصاً وتروح بطاناً
اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا پرندہ اپنے آشیانہ میں بیٹھا
رہتا ہے اور اس کی چونچ میں کوئی ڈال جاتا ہے ۔ ہرگز
نہیں بلکہ وہ مقدور بھر محنت کرتا اور اپنا پیٹ بھرتا ہے ۔
مومن جب ایسا توکل کرتا ہے تو وہ قرض وغیرہ سے محفوظ
رہتا ہے اور وہ دلیر بحر لوگوں کے دباؤ میں نہیں آتا ۔ حق
کے اظہار سے مطلق نہیں جھجکتا ۔

پھگواڑہ ۔ حضرت مفتی صاحب معظم بندہ سلامت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ شب درمیان ۸-۹ اپریل
کو رات کی گاڑی سے پھگواڑہ ریلوے اسٹیشن سے
قریب دو میل کے فاصلہ پر بجانب شمال ایک لاش کٹی ہوئی
پائی گئی ۔ جس کی کھوپری ٹھوڑی اور گردن تک نمارہی تھی
بدن کا اوپر کا حصہ مردار خوار جانوروں نے کترے الگ
کیا ہوا تھا ۔ ٹانگیں الگ الگ اور ٹکڑے ٹکڑے کہیں
کہیں سے ملی ۔ ابھی تک کھوپری کا بالکل پتہ نہیں چلا ۔ یہ
پولیس تحقیقات میں ہے ۔ صاف پٹڑی لاش میں تھا اور
ایک کپڑے میں جو کچھ اوسے دستیاب ہوا تھوڑی سی افیم
اور کچھ خوردنی اشیاء تھیں ۔ آدمی بڈھا اور ہندو وضع سے
معلوم ہوتا ہے ۔ خدا جانے کون ہے ابھی تک پتہ نہیں لگا
قریب ایک ہفتہ سے بادلوں کی آمد شد ہے اور
تین چار روز سے تھوڑی تھوڑی سی بارش بھی ہوتی رہی رات
سب سے زیادہ بارش ہوئی جو ۱۲ بجے تھی کل ۸ بجکر بیس
بیس منٹ تھے کہ ژالہ باری بڑے زور سے آئی
مگر خیر گذری ۔ فصلیں ابھی تک تو جو کچھ ہیں اچھی ہیں آئندہ
جو اللہ کو منظور ہے ہم کو بسر و چشم منظور ۔

محب الرحمن از حاجی پور ۔

ایک دریافت طلب امر

اون تمام سابق ممبران مجمع الاخوان لاہور کی خدمت میں
جو لاہور سے باہر جہاں کہیں بھی ہیں ۔ درخواست ہے
کہ وہ جہاں تک ہو سکے بہت جلد اپنے اپنے پورے
پتے سے مطلع فرماویں کیونکہ ہم نے گذشتہ سالانہ جلسہ
کی رپورٹ چھپوائی ہے ۔ جس میں کل اسلامی ممبران
درج ہوں گے اسلئے ہمیں آپ کے نام و ایڈریس کی
اشد ضرورت ہے نیز بعض اوقات ہمیں آپ سے خط و کتابت
کرنی ہوتی ہے ۔ جس میں بوجہ نہ معلوم ہونے آپکے ایڈریس
کے سخت تکلیف ہوتی ہے امید ہے کہ آپ اس عرض
کو قبول فرمائیں دوبارہ یاد دہانی کی تکلیف نہ
دیں گے ۔ مفصلہ ذیل پتہ پر اطلاع فرماویں ۔

محمد ضیاء الدین طالب علم بی ۔ اے کلاس گورنمنٹ کالج
لاہور
اسسٹنٹ سیکرٹری مجمع الاخوان ۔ لاہور

بدر خواتین

قحط کیا ہے؟

قحط کیا ہے ؟ ہماری اپنی بدکرداریوں کی پاداش ہے ۔
قدرت کاملہ کا یہ خاصہ ہے ۔ کہ جب کبھی کوئی قوم حد سے تجاوز
کر جاتی ہے اور خداوند کریم کے فرمودوں کو بھول جاتی ہے
آسمانی کتابوں کو پس پشت ڈالدیتی ہے تو وہ لوگ جو مامور
من اللہ ہونے کا دعوےٰ کرتے ہیں اپنی سچائی کے لئے
الٰہی نشانات اور بین دلائل بیان کرتے ظاہر طور پر معجزات
دکھلاتے اور لوگوں کو احکامات سناتے اور اوس کے عذاب سے
ڈراتے ہیں ۔ مگر لوگ انکار کرتے ہیں اور اون کی مخالفت پہ
کمر بستہ ہو جاتے ہیں اور ملکان قوم کی سرپرستی اور عنایات کو
فراموش کرتے ہیں اور بجائے اس کے کہ اس کی فرمانبرداری
شکر گزاری کریں الٹی اس کے برخلاف سازشیں کرنے بلوہ
اٹھانے شروع کر دیتے ہیں ۔ تو غضب الٰہی جوش میں آتا ہے
اور دنیا میں عذاب کے طور پر ظاہر ہوتا ہے ۔ گذشتہ کئی ایک
سال سے ہمارا ہند مختلف وباؤں مثلاً طاعون ۔ ہیضہ
چیچک ۔ زلزلہ ۔ قحط وغیرہ کی سیرگاہ بن رہا ہے ۔ آہ ایکدفعہ
ایک دفعہ ہماری زلازل سے ملکوں کے ملک غرق ہو گئے
عالی شان عمارات ۔ کھنڈرات میں بدل گئیں ۔ بلند منزل
کے مکانات میں بسر کر نیوالے کے پاس بسر اوقات کے لئے
ایک جھونپڑا تک نہ رہا ۔ چند سال بارشوں نے وہ زور پکڑا
کہ لوگ الامان الامان کرا وٹھے گھروں میں بیٹھے بیٹھے اکتا گئے
اور لاریب قدرت کے طلسمات کو مان گئے ۔ پھر پرسال
موسم سرما میں اس قدر خشکی ہوئی ۔ کہ زمانہ کے فلاسفر اور
سائنس دان بول اوٹھے ۔ کہ آفتاب میں سیاہ دھبہ ہو گیا
یعنی اس کا کچھ حصہ جل کر سیاہ ہو گیا ہے اور اوس کی کرنوں
میں پہلی سی تپش اور گرمی نہیں رہی اور عنقریب وہ زمانہ
آئیگا جبکہ تمازت نام کو بھی باقی نہیں ہوگی
یہ گذشتہ سال میں سخت خشک سالی کا دور دورہ
شروع ہوا اور وہ اس لئے کہ باران رحمت کے دروازے
ہماری شامت اعمال کے باعث بند ہو گئے بلفظ دیگر
شامت اعمال ما صورت قحط گرفت
اب ملک کی حالت ناگفتہ بہ ہے دن بدن قحط سالی

روبہ ترقی ہے۔ فصل خریف کی تو پہلے بربادی ہو چکی ہے اور فصل ربیع کے آثار نمایاں ہیں۔ بارشوں کا موسم گذر چکا ہے خشک سالی کے سبب زمین کا بہت سا حصہ ویران و بنجر پڑا ہے اور جو فصلیں تیار ہو رہی ہیں ان کا بھی خدا حافظ ہے پانی کی قلت کے سبب فصلوں کا زیریں حصہ سوکھتا جاتا ہے اور جڑیں خشک ہوتی جاتی ہیں ہمارے پاک قرآن شریف و فرقان حمید میں خداوند کریم نے ارشاد فرمایا ہے۔

فی السماء رزقکم وما توعدون ط

بیشک اب یہ امر صاف طور پر عیاں ہے کیا عیسائی کیا ہندو کیا مسلمان کیا پارسی۔ غرض کہ ہر قوم اس بات کو تسلیم کر گئی ہے کہ بے شک رزق آسمان سے نازل ہوتا ہے کیونکہ برسنے والے مینہہ کا ہر ایک قطرہ اناج کا ایک ایک دانہ ہوتا ہے اب میں آپ کی توجہ اس حیرتناک نظارہ کی جانب منتقل کرنی چاہتی ہوں۔ جو حال ہی میں وکیل اور آری نیوز میں شائع ہوا ہے۔ وہو ہذا۔

قحط کا نظارہ

شہروں میں جہاں موٹر کاریں دوڑتی ہیں بائسکل چاروں طرف گھومتی ہیں۔ بگھیاں اور چوکڑیاں چل رہی ہیں۔ گیس یا بجلی کی روشنی سے رات کا دن بنا ہوا ہے۔ سوداگروں کی دوکانوں میں لاکھوں کا سامان بھرا ہے۔ خوش پوش صاحب تن و توش جنٹلمین چلتے پھرتے نظر آتے ہیں یہ محسوس کرنا مشکل ہے کہ آجکل ہولناک قحط نے ملک کی کیا حالت بنا رکھی ہے۔ ہندوستان اصل میں لاہور۔ دہلی۔ لکھنؤ بنارس نہیں ہے۔ اصلی ہندوستان وہ ہے جہاں آبادی کا ۹۰ فیصدی حصہ کچے مکانوں اور متفق دیہات میں بروقت بارش نہ ہونے سے موت نما زندگی بسر کر رہا ہے۔

لالہ لاجپت رائے آجکل جا بجا قحط زدوں کی دستگیری کے لیئے فنڈ کرتے اور درماندہ حال فاقہ مستوں کی امداد کرتے پھرتے ہیں اونہوں نے کچھ حال نواح آگرہ کی دیہات کا بیان کیا ہے چونکہ صوبہ مذکور میں گورنمنٹ نے بڑی فیاضی سے کام لیکر زرتقاوی دل کھول کر دیا ہے اور نواب لفٹنٹ گورنر نے قحط فنڈ بھی قائم کیا ہے اسلیئے حالت ایسی خراب نہ ہونے پائی جیسی کہ دوسری صورت میں ہوتی۔ تاہم ہر فاقہ مست آدمی کی گورنمنٹ کہاں تک خبر لے سکتی ہے۔ لالہ لاجپت رائے آگرہ کے قریب ضلع سکندرہ کا ذکر کرتے ہیں کہ وہاں لوگ سرکار کی غربا نوازی کے مداح پائے گئے۔ تاہم گاؤں اجڑا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ یہاں ایک بڑھیا کو دیکھا جو فاقوں کی ماری ہوئی تھی اوس کا لہنگا تار تار ہو رہا تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ سرکار سے اس کو ایک کمبل ملا ہے ہم نے اس کو ایک لہنگا اور ایک چادر دیئے جانے کا حکم دیا دوسرے روز قردلی میں ریلیف ورکس کا معائنہ کیا اکثر کام کرنیوالے چمار تھے مگر ایک راجپوت لڑکا بھی یہاں کام کر رہا تھا ان مزدوروں کو دو آنے سے ۲/۱ ۲ آنے تک روزانہ ملتا ہے آگے چلکر ایک بڑا گاؤں نظر پڑا یہاں بعض عورتوں اور بڈھیوں کی حالت خراب تھی یہاں کچھ روپیہ ہم نے تقسیم کیا۔ قردلی کے قحط ریلیف ورک پر ۴۰۰ آدمی مٹی کھودنے اور سڑک بنانے کے کام پر لگے ہوئے تھے یہ ایک افسوسناک نظارہ تھا اوہیڑ مرد اور عورتوں کی حالت خاصی تھی مگر بڈھے اور جوانوں کی نازک حالت تھی اکثر آدمیوں کے پیٹ پسلیوں میں گوے پڑے ہوئے اور ٹانگیں دبلی ہو گئی ہیں بعض لڑکے لڑکیاں اپنا بوجھ بڑی مشکل سے اوٹھا کر لیجاتی ہیں کوئی صاحب اولاد ان لڑکوں اور لڑکیوں کو دیکھ کر رحم کیئے بغیر نہیں رہ سکتا جن کو تقدیر نے اس حالت میں مجبور کیا ہے اور ہر صاحب مقدور شکر کریگا کہ اس کے بچے اس مصیبت کی زندگی سے محفوظ ہیں۔ ریلیف ورک پر ہر قوم کے آدمی جاٹ برہمن۔ راجپوت۔ چمار۔ دغیرہ وغیرہ بعض عورتوں کے ساتھ شیر خوار بچے بھی ہیں اون کو دو تین پیسے روزانہ یا زیادہ ملتے ہیں کام کرنیوالے بچوں کو تین سے پانچ پیسے تک عمر کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ قلیوں کے ایک گروہ کو جن میں ایک کھودنیوالا اور دو مٹی اوٹھانیوالے شامل ہوتے ہیں۔ ۱۰ فٹ × ۱۲ فٹ زمین کھودنی پڑتی ہے اگر شام تک کام پورا نہ ہوا تو کھودنیوالے کی مزدوری کاٹ لیجاتی ہے جو ہیں کہ ان مزدوروں کو ہماری آمد کا حال معلوم ہو وہ خیرات مانگنے کے لئے ہمارے گرد جمع ہو گئے ہم نے چندروپیہ منتظم افسروں کے حوالہ کیئے کہ مزدوری کے ساتھ ایک ایک دو دو پیسے ان کو دیدیئے جاویں۔

ایک بہشتی نظارہ

اس تمام مصیبت کے درمیان مینے ایک نظارہ دیکھا جس نے بالکل دوسری قسم کا اثر میرے دل پر کیا ایک دس بارہ برس کی لڑکی سر سے پاؤں برہنہ بجز ایک چیتھڑی کے جو اس کے کمر کے گرد ستر پوشی کے لئے لپیٹا ہوا تھا مٹی کا ایک ٹوکرا اوٹھائے ہوئے لیجا رہی تھی اور برابر مسکراتی جاتی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ اس کی روح تمام دنیا پر ہنس رہی ہے یعنی اس لغو دنیا پر جہاں تمیز اور تفریق کا دور دورہ ہے جہاں عارضی چیزوں کے لئے بیحد مصیبتیں اور تکلیفیں اوٹھانی پڑتی ہیں اور اپنی طبیعت کی طرف سے بے پروا ہونے پر خوش ہے۔ جونہی کہ میری نظر اس معصوم فرشتہ پر پڑی میں کھڑا کا کھڑا رہ گیا میں اس کیطرف دیکھ کر مسکرایا اور وہ بھی مسکرائی میں نے آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا وہ بیچاری اپنی ٹوکری لئے چلی گئی کاش کہ میرے پاس کیمرہ ہوتا کہ میں اوس کا فوٹو لیتا غور کرنے سے یہ خیال دل میں آئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ہندو مذہب کا یہ اصول کہ ہر حالت میں قانع و شاکر رہنا چاہیئے ہماری پولیٹیکل غلامی کا سبب عظیم ہے۔

المناک نظارے

قردلی کو جاتے ہوئے ہمیں راستہ میں چند مسلمان عورتیں منہ چھپائے ملیں اون کو ہم نے کچھ نقدی دی خیرات کرنے میں ہم نے ہندو اور مسلمان کی کبھی تمیز نہیں کی۔ قردلی میں کچھ روپیہ اور کپڑا بانٹتے ہوئے فتحپور سیکری کو گئے راستہ کے گاؤں میں موت کا سناٹا تھا یہاں شاہی محلات دیکھے ان عمارتوں سے کیسا غمناک سبق ملتا ہے اون کو دیکھ کر تمام دنیوی شان و شوکت اور حکومت اور اختیارات کی بے اعتباری اور بیوفائی دل پر نقش ہوتی ہے وہ ہم کو زمانہ سابق میں لیجاتی ہیں اور آئندہ کے لیئے خبردار کرتی ہیں۔ یہ ایک مٹی ہوئی سلطنت کی یادگاریں ہیں بہرحال صوبہ جات متحدہ میں قحط ریلیف کا سرکاری انتظام قابل تعریف ہے۔ اگر پرائیویٹ لوگ زیادہ دلچسپی لیں تو زیادہ فائدہ ہو رہا"

ایسے ایسے حولناک نظاروں کو دیکھ کر بھی اگر کسی کا دل نرم نہ ہو تو اوس سے خدا سمجھے۔ اے لوگو اب تو بستر ناز سے سر اٹھاؤ اور دیکھو سورج نکلے بہت دیر ہو گئی اور تمہیں اب تک خبر نہیں افسوس روز روشن ہو گیا اٹھتے گئے سونیوالے

آفرین اے میرے بیدار نہ ہونیوالے

چونک خواب ناز سے دل میں نہ لا کچھ پیش و پس

قافلہ تیار ہے آتی ہے آواز جرس

اب آفتاب اس قدر بلند ہو چکا ہے کہ اس کی کرنیں روئے زمین کے ہر ایک گوشہ پر اپنا تسلط بٹھا چکی ہیں اور اس کی تمازت سے باطل مذہب جل جل کر خاک ہو رہے ہیں۔

وہ کونسا آفتاب اور کونسی اسکی تمازت ہے وہی جس کا انتظار مدت سے چلا آتا تھا جو قادیان دارالامان جنت نشان میں ظہور پذیر ہوا ہے جس کا نام حضرت سید المرسل مسیح موعود مہدی دوران جناب مرزا غلام احمد صاحب سلمہ الرحمان ہے جسکی تائید میں زمینی اور آسمانی نشان پے در پے ظاہر ہو رہے ہیں جسکی شمشیر قلم کا لوہا کل زمانہ مان چکا ہے جس سے دشمنان دین کے سر کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔ اور اس کے آگے بڑے بڑے اہل قلم سر تسلیم خم کرتے ہیں آو اسکی تعلیم کو سنو اور دیکھو کہ خدا کے نوشتے کس طرح پورے ہو رہے ہیں

ہوشیار اے مرد غافل خواب غفلت کب تلک

وقت جاتا ہے قیام اس کو نہیں زیر فلک

(راقمہ احمدی خاتون بہلولی از شاہ پور کنڈی ضلع گورداسپور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسیح کیون آیا؟

جب اسلام کو کوئی ضعف لاحق ہوتا یا کوئی بیماری لگتی رہی تو اللہ تعالے قادر مطلق چھوٹے چھوٹے طبیب بھیجتا رہا یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے۔ کہ جب معمولی ضعیف سا بخار یا سر درد ہو تو چھوٹے حکیمون کو ناڑہ دکھا کر دوائی استعمال کر لیتا ہے اور اکثر اوقات بیماری کے آغاز مین ہی علاج کرنے سے افاقہ بھی ہو جاتا ہے مگر جب یہی بخار تپ دق اور تپ محرقہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب کے پاس جانے کی نوبت آجاتی ہے کیونکہ اس بیماری نے گھر کر لیا اب اس کو نکالنے اور دور کرنے کے لئے ایک طبیب حاذق کی ضرورت ہوتی ہے اسلام کی ایسی حالت کو فیج اعوج زمانہ سے تعبیر کیا گیا ہے اس زمانہ مین اسلام کو ایک بیماری نہین بلکہ ہزار ہا بیماریان گھن کے کیڑے کی طرح لگی ہوئی ہین۔ مثلاً جب دنیا کا زور ہو جانا یعنی دنیا کو دین پر مقدم کرنا خدا سے مخلوقات کا منہ پھیرنا اسباب پرستی کو ہر ایک امر کا وسیلہ قرار دینا قرآن کریم پڑھنا پڑھانا بھول جانا اگر کبھی طور پر پڑھا بھی تو حلق سے نیچے نہ لیجانا (یعنی اسکی ہدایت پر کاربند ہونا نہ تدبر کرنا) مذہب کو لغو اور بیہودہ خیال کرنے لگنا۔ جب ان بیماریون نے اسلام کو دبا لیا تو غیر مذاہب نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور اس نحیف بیمار کو جان توڑ کوششون سے مار دینا چاہا۔ مریض کی حالت سسکنے پر آگئی کسی نام کے مسلمان کو اتنی توفیق نہ ملی کہ اس جان بلب مریض کے منہ مین اور کچھ نہین تو دو گھونٹ پانی ہی ڈالدین شاید کہ بچ ہی جاوے اگر کسی کو اس کی نازک حالت پر رحم آیا تو یہ اظہار ہمدردی کیا کہ سرہانے کھڑے ہو کر نوحہ خوانی کرکے آنسو بہا دئے اشعار و نظمین اجس سے اس کو کچھ بھی فائدہ نہ پہونچا۔ تو حضور مذہب اسلام نے پکار پکار کر کہا ہے ؎

ابن مریم ہوا کرے کوئی ٭ میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

تو قدیر خداوند نے اسلام کی پریشان حالت پر رحم کھایا۔ اس قریب المرگ کو بچانے کیلئے اپنا ایک خاص بندہ مسیح موعود کرکے بھیجا۔ ؎

بجا آیا بااستحقاق آیا برمحل آیا۔ بساط کہنہ کا تقدیر سوئم الیل آیا

اس فرستادہ خدا نے اس مریض کی غذا اور دوا کی ایسی احتیاط کی کہ چند روز مین تندرست تو نا ہو گیا اور یہ اسلام کا موہی تندرست صحیح چہرہ کندن کی طرح چمکتا ہوا نظر آنے لگا جیسا کہ آج سے تیرہ سو برس پہلے سرور الانبیاء علیہ الثنا کے زمانہ مین دکھائی دیا تھا۔ دنیاپرستون نے اس خلیفہ برحق کی مخالفت کرکے علیحدہ شفاخانے (یعنی انجمنین) قائم کرنے چاہے کامگر آئی ہاتھ مین لیکر غریب مسلمانون کو خوب لوٹا (جن کی آگے ہی یہ حالت تھی شد پریشان خواب من از کثرت تعبیر ہا) ان عاجزون کو لوٹا جو کہ مسیح کی آگے ہی مخالفتون کے باعث نیم مردہ ہو گئے تھے جنکو کبھی طاعون نوا دربناتا ہے تو کہین زلزلہ آگھیرتا ہے۔ الہام نیچ کر پورا کرنے کے لئے قحط ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گیا ہے) الغرض ہیک مانگ کے خالی از علاج ہسپتال ان کی شاندار عمارتین بنوائین اور یہ بہترین نسخہ (دنیا درست کرو دین خود ہو جاویگا) استعمال کرنے کی ہدایت کی جس نے زہر ہلاہل کا اثر کیا اس نسخہ کے استعمال کرنیوالون نے جانا کہ ہمارے کام سہارے روپیہ پیدا کرنے (خواہ کسی ذریعہ سے ہو) آرام سے سو رہو اور کھانے پینے کے اور کچھ نہین جب بزرگون نے ذکر کیا کہ یہ خشتین تو انگلن گیئن تو پکار پکار کر دعائین مانگین۔ ؎

خبر ہے اور مسیحا تو کہان ہے ٭ ترا بیمار بسمل نیم جان ہے

چونکہ مسیح الزمان کا انوار الٰہیہ اور برکات یزدانیہ کے بے انتہا خزانون کے ساتھ نازل ہو چکا تھا آوازدی کہ مین دکھون بیمارون۔ تکلیفون کا مسیحا آگیا ہون۔ آؤ مین تمہین اطمینان قلب اور نجات حاصل کرنیکا مختصر سا نسخہ بتاؤن (یعنی دین کو دنیا پر مقدم کرنا) جو نسخہ سب اولیاء انبیاء بتلاتے آئے ہین۔ خوش نصیب اور سعید روح اس کے پیچھے ہو لئے۔ تمام عذابون اور بیماریون سے نجات پاگئے۔ اس کی قوت قدسی کی وہ ہوا چلی کہ مخالفت ہی نادانستہ اس سے موثر ہو کر بیہودہ رسم رسوم بدعات سے متنفر ہو گئے اور بجائے خود انکی اصلاح کرنے لگے۔ جیسا کہ سنا گیا ہے کہ اگلے دن شہر بھیرہ مین بھی قوم خواجگان نے ایک انجمن قائم کرنی چاہی رشادی غمی کے رسم رسوم مین ترمیم تخفیف کرنے لگے جلسہ ہوا۔ چونکہ ان سب باتونی پہلوانون کے پیٹ روحانیت سے خالی تھے ان کے سپیچون اور لکچرون نے سامعین پر ایسا اثر کیا تو تو مین مین مین سخت ہنگامہ ہو گیا۔ نوبت بایجار سید کہ ایک دوسرے کو کھلم کھلا کافر کہا گیا بلکہ کئی ایک صاحبان نے یہان تک زبان درازی کی کہ ہم سے شریعت کا بار نہین اٹھ سکتا۔ کاش کہ انہین خبر ہوتی کہ خدا کا پیارا کلام سب سے پہلے فرماتا ہے۔ ذلک الکتاب لاریب فیہ یہ وہ کتاب ہے جس مین کوئی شک نہین اس مین اور نہین ہلاکت اسمین بلکہ جو شخص اس کی نصیحتون پر عمل کرتا ہے اور اس کو یہ کتاب حیات جاودانی عطا فرما دیتی ہے۔ حیف کہ ان کو خدا پر یقین ہوتا کہ وہ خیر الرازقین ہے مگر خدا پر اعتبار کرنے کی راہین سوائے فرستادہ خدا کے اور کون دکھا سکتا ہے وہ تو اپنی عقلون کے ذریعہ اصلاحین کرتے انہین معلوم نہین کہ اصلاحین سچے مصلح کے بغیر نہین ہو سکتین جیسا کہ کسی نے کہا ہے ؎

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی ٭ کین رہ کہ تو میروی بہ ترکستانست

اونہون نے صراط مستقیم والی سیدہی سڑک ہی چھوڑدی اب اصلاحین کیسی ہون۔

جب میتئی انجمن خواجگان بھیرہ (جو کہ ظاہری انجمن تھی) اور اپنی انجمن احمدیہ کا مقابلہ کیا تو بڑی فرحت آئی کہ سبحان اللہ کس باقاعدگی سے جلسے کئے جاتے ہین کوئی کسی قسم کا شور وغوغا نہین ہوتا کلام الٰہی سنائی جاتی ہے۔ مرد تو علیحدہ رہے مستورات کی انجمن کیحالت بھی عمدہ ہے ہر جمعہ کو عورتین باقاعدہ نماز جمعہ ادا کرتی ہین بعد از ان احکام الٰہی کی بجاآوری کی تاکید کی جاتی ہے جسکو بے چون وچرا قبول کرتی ہین کوئی غل غپاڑہ نہین ہوتا۔ مگر یہ سب برکتین اس مسیح الزمان کی ہین جس نے احمدیون مین نئی روح ڈالدی۔ ؎

ہوا ناصر خدا تیرا مرے اے قادیان والے
ہمین بخشی اماں تو نے مرے دارالاماں والے

یہ بات بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگی کہ مولوی حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی کل یہان تشریف فرما تھے ان کو ہمارے ہان وعظ تھا۔ حافظ صاحب نے سورہ مریم کی نہایت فاضلانہ تفسیر کی شرک سے مجتنب رہنے پر بڑا زور دیا اور ہر پہلو سے جامع تقریر کی مستورات بھی آئی ہوئی تھین بڑی محظوظ ہوئین مولوی صاحب کو قرآن کریم ایسا نوک زبان یاد ہے کہ بات بات پر آیت پڑہتے ہین خداوند کریم جزا اے خیر دے۔ آج حافظ صاحب نے جمعہ بھی پڑھایا پابندی نماز اور صدقہ وخیرات پر وعظ کی اور سمجھایا کہ حضرت اقدس کسی ذاتی غرض کیواسطے چندہ نہین لیتے بلکہ جو کچھ کہتے ہین اللہ کے واسطے کرتے ہین (خداوند کریم کا اپنے رسولون کو حکم ہے کہ تم لوگون کے مال سے کچھ حصہ لیکر ان کو پاک کردو) تمہاری اصلاح اور تزکیہ نفس کیواسطے کرتے ہین حافظ صاحب کا وعظ بڑا ہی موثر تھا پھر کبھی انشاءاللہ مفصل لکھونگی۔

اس امر کا بیان کرنا بھی موجب ازدیاد ایمان ہوگا کہ اگلے دن میری پھوپھی صاحبہ کو (والدہ ملک صاحب) جب استغفار پڑہتے پڑہتے غنودگی آگئی تو کیا دیکھتے ہین کہ ہمارے حضرت اقدس سر برہنہ بیٹھے ہوئے ہین اور ایک ہاتھ اون کے سر پر دکھائی دیتا ہے جس کا جسم کوئی نہین نظر آتا اور بار بار اس ہاتھ سے یہی آواز نکلتی ہے کہ یہی غلام احمد یہی غلام احمد ہے مین سوچ مین پڑ گئی کہ کس کی آواز ہے تو پتہ لگا کہ خداوند جلشانہ کی آواز ہے پھر دل ہی دل مین کہنے لگی کہ یہ تو ہمارے حضرت اقدس مسیح موعود ہین (چونکہ ہم بوجہ ادب حضرت اقدس کا نام نہین لیتی بلکہ حضرت اقدس کرکے پکارتے ہین) ان کو حضرت صاحب کی نعم کی خبر نہ تھی گھبرا گئی۔ دوسرے حضرت جی کا نام کیا ہم نے کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب (مسیح موعود) تو ماموں ہوئے۔ مندرجہ بالا خواب بیان کی جسکو سنکر ہم خداوند عزوجل و علا کی تسبیح و تقدیس کرنے لگے جس نے ہم کو مسیح الزمان مہدی دوران کی شناخت عطا فرمائی۔

راقمہ عاجزہ والیہ ملک کرم الٰہی

ایک نامکمل غزل

افترا سے ہو محمدؐ کے لئے قطع الوتین
لیکن احمدؐ کے لئے اس کی سزا کچھ بھی نہین

ابن مریم عرش پر ہے اور محمدؐ زیر خاک
خاک بدہان - پھر کہو یہ ماجرا کچھ بھی نہین

جان بلب ہین اور اس پر ہین مسیحا سے نفور
ایسے بیمارون کی امید شفا کچھ بھی نہین

قوم کے دل مین ہوا ہے جاگزین کفر عناد
یہ مرض وہ ہے کہ بس اسکی دوا کچھ بھی نہین

قوم نے مانا ہے جب دجال کو محی و ممیت
ابن مریم کے لئے ان سے رہا کچھ بھی نہین

قوم جو خیر الامم تھی کل تلک - وا حسرتا
آج اس مین خیر و برکت کا پتا کچھ بھی نہین

یون تو علم بھی ہین لیکن بے عمل اور بدعمل
یون تون صوفی بھی ہین پر انمین صفا کچھ بھی نہین

اغنیا عشرتکدہ مین اور غربا مبیل مین
کوئی کل اس کی بھی ہو سیدھی بھلا کچھ بھی نہین

قلعین بن مے صبا فائز کو سے چلنا ضرور
ایک مشت خاک ہے - اس کے سوا کچھ بھی نہین

ایک لطیف مکالمہ

کل ایک جا پہ سنا منعقد تھی مجلس وعظ
اور ایک احمدی واعظ تھے زینت ممبر

ثنائے سرور ہر دوسرا ادا کر کے
بیان کیا یہ پس حمد خالق اکبر

الٰہی! آج یہ کیا ہو گیا زمانے کو
سمجھ پر اون کے ہین کیسے یہ پڑ گئے پتھر

خدائی ادن کو نظر کیون حدیث لا مہدی[١]
کہ آفتاب سے بھی یہ خبر تھی روشن تر

رسول پاک تابین مسیح کو حکماً
تراشتے ہین یہ ان کے لئے بھی اک لیڈر

حدیث مین تو ہے وارد اماکم منکم
مگر یہ رکھتے ہین یعقوب[٢] وار آسمان پہ نظر

وفائے عہد لیستخلفنہم فی الارض
جو ہو - نہ آئے مسیح محمدی کیون کر

سوا گیا ہے رہ اللہ کا جری - دیکھو
خرام ناز مین حلل پیمبری در بر

جو امت اوس نے کھڑی کی ہے دیکھ لو کہین
عیان ہوئے ہین سب اعجاز عیسوی کے اثر

خمیر امن کا اٹھایا تھا خاکساری سے
بنی تھین مورتین مٹی کی تب کہین جا کر

وہ مورتین کہ تھین مٹی کی - اب باذن قدیر
ہین اوس کے نفخ سے مرغان قدس کہ ہم پر

غلاف جن مین تھا کل آگ اور پانی کا
ملاپ اون مین ہوا آج مثل شیر و شکر

قیام مین جو کھڑے ہین کہین وہ دوش بدوش
تو قعدون مین کہین وہ بیٹھتے ہین ہل مل کر

یہ مائدہ ہے کہ اترا ہے آسمانون سے
میسر آئے نہ ہرگز ز صرف لعل و گہر

کہین بھٹک کے وہان نیچری اک آ نکلا
بھڑک اٹھا وہ بھبھو کا سا یہ بیان سنکر

کہ اس زمانے کا لیڈر ہے سید احمد خان
سوائے اوس کے ہین سب راہزن وہ ہے راہبر

گھسیٹتے ہین یہ پھر چودہ صدیان پیچھے
رہے مبارک اونہین ان کی رجعت قہقر

غریب قوم ہے پہلے ہی تفرقون سے نڈھال
نمک چھڑکتے ہین اس پر لگا کے زخم دگر

اوسی نے کی ہے جو کی نیشنلٹی قائم
دگر نہ پیشتر اس کے کسے تھی اس کی خبر

سٹیج پر بھی یہی اس نے راگنی گائی
یہی ہے پیچ تھی اس کی مدام پیپٹ پر

سب اس کے نعرۂ قومی کی رہن منت ہین
سکول، مکتب و ممبر ہو یا کہ تھیٹر

یہ سنکے حضرت واعظ نے یون خطاب کیا
دروغ ہے یہ تمام سفسطہ زپا تا سر

یہ فصل وہ ہے جسے مین وصل کہتے ہین
کہ اندمال جراحت ہے برش نشتر

یہی تھا باعث تنزیل انّ اکرمکم
اسی سے رحم کے قاطع کئے گئے سر ور

یہ گل رہ ہے کہ سر سبد جاہلیت تھا
بنایا اوس کو عروس خیال کا جھومر

منازل رہ تقوے کڑی ہین اور کٹھن
غضب تو یہ ہے کہ اس پر ہے نابلد شر

نہ ہوگی بندۂ فیشن سے طاعت خالق
میسر آئے کہان اتباع پیغمبر

یہ راستہ ہے میری جان - بال سو باریک
ہر ایک گام پہ اس کو ہے راہرو کو حذر

سو اب تو آپ نے یہ راستہ ہی چھوڑ دیا
رہا چور کا کھٹکا نہ راہزن کا خطر

سگار موہنہ مین لیا نیچری نے یہ سنکے
گھمایا کین - تو کی وس - چلتے آئے نظر

لطیف تھی یہ حکایت سو اوس کو فائز نے
کیا ہے ہدیۂ احباب نظم مین لا کر

[١] اشارہ بحدیث لا مہدی الا عیسےٰ۔ [٢] یعنی وہ مسیح اسرائیلی کے منتظر ہین اور اوس کا نزول آسمان سے یقین کرتے ہین۔ [٣] اس اعتراض پر تو ہمارا یہی معاد ہے۔ و آخرین منہم لما یلحقوا بہم

[١] قومیت بلا تقوے یعنی حمیت الجاہلیت۔ [٣] تماشہ گاہ کا وہ مقام جہان ایکٹر کھڑا ہو کر تماشہ کرتا ہے۔ سید صاحب نے بھی بہ تقلید یورپ ایک تھیٹر کھڑا کیا تھا۔ [٤] تقریر سے لکچرار کے کھڑے ہونے کی جگہ [٥] تماشہ گاہ [٦] یورپ کے درمیان مین ابوجہل کی دعا کیطرف اشارہ ہے کہ جو فریقین مین سے اقطع الرحم اور قوم مین پھوٹ ڈالنے والا ہے وہ یہان ڈھیر ہے ۔ [٧] نیچری کیا خاصہ انجن ہے - آگ - دھوان - لائن کلیئر - وس - کسی بات کی کمی نہین۔

ایک نامکمل غزل

افترا سے ہو محمدؐ کے لئے قطع الوتین
لیکن احمدؐ کے لئے اس کی سزا کچھ بھی نہیں

ابن مریم عرش پر سے اور محمدؐ زیر خاک
فلک بدہان ۔ پھر کہو یہ ماجرا کچھ بھی نہیں

جان بلب ہیں اور اس پر ہیں مسیحا سے نفور
ایسے بیماروں کی امید شفا کچھ بھی نہیں

قوم کے دل میں ہوا ہے جاگزیں کفر و عناد
یہ مرض وہ ہے کہ بس اسکی دوا کچھ بھی نہیں

قوم نے مانا ہے جب دجال کو بھی ومیت
ابن مریم کے لئے ان سے لگا کچھ بھی نہیں

قوم جو خیر الامم تھی کل تلک ۔ واحسرتا
آج اس میں خیر و برکت کا پتا کچھ بھی نہیں

یوں تو علما بھی ہیں لیکن بے عمل اور بدعمل
یوں تو صوفی بھی ہیں پر انہیں صفا کچھ بھی نہیں

اغنیا عشرتکدوں میں اور غربا مبتلا ہیں
کوئی کل اس کی بھی ہو سیدھی بھلا کچھ بھی نہیں

قلعین ہیں سے صبا غائر کوے چلی خود
ایک سنت نمک ہے ۔ اس کے سوا کچھ بھی نہیں

ایک لطیف مکالمہ

کل ایک جا پہ سنا ۔ منعقد تھی مجلس وعظ
ثنائے سرور ہر دوسرا ادا کر کے
الٰہی ! آج یہ کیا ہو گیا زمانے کو
نظر آئی ادن کو نظر کیوں حدیث لا مہدی[1]
رسول پاک نے تا ہیں مسیح کو حکماً
حدیث میں تو ہے وارد امامکم منکم
وفائے عہد لیستخلفنہم فی الارض
سر آ گیا ہے وہ اسد کا جری ۔ دیکھو
جماعت اوس نے گھڑی کی ہو دیکھ لو کہیں
خمیر ادن کا اٹھایا تھا خاکساری سے
وہ مورتیں کہ تھیں مٹی کی ۔ اب باذن قدیر
خلاف جن میں تھا کل آگ اور پانی کا
تمام میں جو کھڑے ہیں کہیں وہ دوش بدوش
یہ مائدہ ہے کہ اترا ہے آسمانوں سے

اور ایک احمدی واعظ نے زینت ممبر
بیان کیا یہ پس حمد خالق اکبر
سمجھ پر ادن کے ہیں ایسے یہ پڑ گئے پتھر
کہ آفتاب سے بھی یہ خبر تھی روشن تر
تراشتے ہیں یہ ان کے لئے ہی اک لیڈر
مگر یہ رکھتے ہیں یعقوبؑ وار آسمان پہ نظر
جو ہو ۔ نہ آئے مسیح محمدی کیونکر
خرام ناز میں حلل پیمبری دربر
عیاں ہوئے ہیں سب اعجاز عیسوی کے اثر
بنی تھیں مورتیں مٹی کی تب کہیں جا کر
ہیں اوس کے نفخ سے مرغان قدس کرہم پر
ملاپ ادن میں ہوا آج مثل شیر و شکر
تو قعدوں میں کہیں وہ بیٹھے ہیں مل مل کر
میسر آئے نہ ہر گز ز صرف لعل و گہر

کہیں بہک کے وہاں نیچری اک آ نکلا
کہ اس زمانے کا لیڈر ہے سید احمد خان
گھسیٹتے ہیں یہ پھر چودہ صدیاں پیچھے

بھڑک اٹھا وہ بھبھو کا سا یہ بیاں سنکر
سوائے اوس کے میں سب او زن وہ ہے راہبر
رہے مبارک او نہیں ان کی رجعت قہقر

غریب قوم ہے پہلوی تفرقوں سے نڈھال
اُدھی سنگ ہے جو کئی نیچیٹی قائم
سٹیج پر بھی اس نے راگنی گائی
سب اس کے نعرۂ قومی کی رہن منت ہیں

نمک چھڑکتے ہیں اس پر لگا کے زخم دگر
دگر نہ پیشتر اس کے کسے تھی اس کی خبر
یہی سٹیج تھی اس کی دام پیٹ پر
سکول بکتب و ممبر ہو بار کر تقدیر

یہ سنکے حضرت واعظ نے یوں خطاب کیا
یہ فصل وہ ہے جسے ہیں وصل کہتے ہیں
یہی تھا باعث تنزیل ان اکرمکم
یہ گل وہ ہے کہ سرسبد جاہلیت تھا
منازل رہ تقوے کڑی ہیں اور کٹھن
نہ ہوگی بندۂ نفس سے طاعت خالق
یہ راستہ ہے میری جان ۔ بال سے باریک
سو اب تو پیچ یہ راستہ ہی چھوڑ دیا

دروغ ہے یہ ترا سفسطہ زیادہ تر
کہ اندمال جراحت ہے برش نشتر
اسٹیج سے رحم کے قاطع کسے گئی سو
بنایا اس کو عروس خیال کا جھومر
غضب تو یہ ہے کہ اس پہ ہے نالہ پیشتر
ستمبر آئے کہاں اتباع پیغمبر
ہر ایک گام پہ اس کی ہے راہ دکوھنڈ
رہا چور کا کھٹکا نہ راہ زن کا خطر

سگار منہ میں لیا نیچری نے یہ سنکے
لطیفہ تھی یہ حکایت سو اس کو فائز نے

گھبرا یا کہیں ۔ تو کی وس ۔ چلتے آئے نظر
کیا ہے ہدیۂ احباب نظم میں لا کر

[1] اشارہ بحدیث لا مہدی الا عیسیٰ ۔ [2] یعنی وہ مسیح اسرائیلی کے منتظر ہیں اور اوس کا نزول آسمان سے یقین کرتے ہیں ۔ [3] اس اعتراض پر تو ہمارا ہی مرادہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ الخ

[1] ۔ قومیت بلا تقوےٰ یعنی حمیت الجاہلیت ۔ [2] تماشہ گاہ کا وہ مقام جہاں ایکٹر کھڑا ہو کر تماشہ کرتا ہے ۔ سید صاحب نے بھی بتقلید یورپ ایک تھیٹر کھڑا کیا تھا ۔ [3] تقریر [4] لکچرار کے کھڑے ہونے کی جگہ [5] تماشہ گاہ [6] ہر دو کے درمیان میں ابوجہل کی دعا کیطرف اشارہ ہے کہ جو فریقین میں سے اقطع الرحم اور قوم میں پھوٹ ڈالنے والا ہے وہ یہاں ڈھیر رہے ۔ [7] نیچری کیا خاصہ انجن ہے ۔ آگ ۔ دھواں ۔ لائن کلیئر ۔ وسل ۔ کسی بات کی کمی نہیں ۔

تین روپیہ کی کتابیں ایک روپیہ میں

خریداران توجہ کریں

ایک ماہ کیواسطے رعایت یعنی اپریل کا مہینہ ۱۹۰۸ء

ایسی مفید اور عمدہ کتابیں متعلق سلسلہ احمدیہ جو زر کثیر خرچ کر کے چھاپی گئی ہیں ایسی ارزاں قیمت پر کبھی دیجا نہ سکتی تھیں لیکن چونکہ میں قادیان میں اپنا مکان بنوا رہا ہوں اور نیز کتاب لیل جال عربی کی چھپوائی کا انتظام کرنا ہے اور ہر دو کاموں کے واسطے روپیہ کی سخت ضرورت ہے لہذا مفصلہ ذیل کتابیں صرف ایک ماہ کیواسطے تہائی قیمت پر دیجاویں گی یعنی تین روپیہ کی کتابیں صرف ایکروپیہ میں ۔ ایک روپیہ سے کم کی کتابیں فروخت نہ ہونگی محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا شائقین جلد درخواستیں بھیجیں کیونکہ ایسا موقع پھر نہ آئیگا ۔

سلاسل الفضائل ۔ یہ رسالہ عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اسمیں فضائل جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کبار رضی اللہ عنہم اور حضرت مسیح موعودؑ کے فضائل ہیں ۔ قیمت ۲/

سلاسل التعلیم ۔ عربی زبان کے سیکھنے کے لئے عمدہ رسالہ ہے جسمیں پچاس تصویریں اسی غرض سے دیگئی ہیں قیمت ۴/

تعلیم القرآن ۔ قاعدہ یسرنا القرآن بہت مختصر ہے جو بچوں کیواسطے بہت فائدہ مند ہے جس سے بہت جلد بچوں کو قرآن شریف آسکتا ہے ۔ قیمت ۔ اور سیرۃ النبی ۔ عربی مترجم اردو ۔ قیمت ۔ اسم مبارک ۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب بہایت خوشخط قیمت ۔ انبار الغیب ۔ مولانا عبد اللطیف صاحب شہید اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت ایک پیشگوئی حضرت اقدس شاہان نذر بجان کی شرح خاص حضرت اقدس کی قلم سے ۔ قیمت ۔ رب کل شیئ خادمک ۔ تین قسم کا چھپا ہے ۔ قسم اول ۔ دوم ۔ سوم ۔ رسالہ فدک ۔ کچھ تصویر کے لمبی اور چوڑی طول طویل بحث سنی اور شیعہ کے مابین چلی آئی ہے مولوی نذیر علی صاحب نے خوبصورت اور مختصر طرز میں اس بحث کو ختم کر دیا ہے ۔ قیمت ۲/ وغیرہ وغیرہ کتابیں ۔
المشتہر محمد عبد الحی عرب قادیان ضلع گورداسپور

رسید زر

۵-۶-اپریل ۱۹۰۸ء

میان عبد اللہ صاحب ۱۵۴۴ عہ
ملک غلام احمد صاحب ۱۸۹۷ للعہ
چودہری طفیل محمد صاحب ۱۰۹۸ ے

۷-۸-اپریل ۱۹۰۸ء

عطار الہی صاحب ۸۰۷ ے
صدر الدین صاحب ۲۰۱۳ عا
آغا محمد جعفر خان صاحب ۱۹۶۹ للعہ
محمد الہی صاحب ۱۳۲۱ للعہ
بابو محمد شفیع صاحب ۷۳۰ ے
فقیر علی صاحب ۱۶۲۳ ۴

۹-اپریل ۱۹۰۸ء

محمد بخش صاحب ۱۶۱۵ ے
محمد اسد علی خان صاحب ۲۰۱۳ للعہ
نور الدین صاحب ۲۰۱۰ للعہ

چودہری حسن محمد صاحب ۱۹۹۰ للعہ
محمد حسین صاحب ۱۵۸۶ للعہ
امام الدین صاحب پٹواری ۱۶۹۲ عا
سید اشفاق حسین صاحب ۲۰۰۶ للعہ
منشی عمر حیات صاحب ۱۹۹۱ للعہ
امام الدین صاحب ۱۶۹۳ عہ

۱۳-اپریل ۱۹۰۸ء

محمد بخش صاحب ۱۶۱ ے
محمد اسحق صاحب ۲۰۰۳ ے
مولوی نور محمد صاحب ۱۹۴۷ عا
محمد حسین صاحب ۱۲۷۲ عا
رحیم بخش صاحب ۱۳۷۴ ے

۱۴-اپریل ۱۹۰۸ء

ماسٹر ضیاء اللہ صاحب ۱۳۲۷ ا
نبی بخش صاحب ۱۴۰۵ عا

ممیرا

میرے پاس اصلی ممیرا ہے جو مین نے پہاڑی علاقوں سے بڑی محنت کے ساتھہ مہیا کیا ہے۔ یہان بزرگان ملت نے اس ممیرے کو دیکھا اور پسند کیا اور خرید اہی ہے۔ اپنے بھائیون کو تا اطلاع ثانی پانچروپے فی تولہ کے حساب سے دونگا۔ اگر کوئی صاحب یہ ثابت کر دے۔ کہ یہ ممیرا نہین تو مین قیمت بہی واپس دے دونگا۔ راستی کے قدردان اسے خرید فرماوین۔ میرے پاس ...

احمد نور۔ مہاجر۔ کابلی از قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ فتاوی احمدیہ کی خاص رعائت

یہ وہی مفید عام فقہ احمدی کی کتاب ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زبان و قلم سے نکلی ہے۔ جسکی فہرست مضامین اخبار الحکم ۲۶ جنوری و بدر مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۰۸ء مین شائع ہو چکی ہے ہر احمدی کے پاس ہونی چاہیئے۔ قیمت ایک نسخہ کامل یعنی ہر سہ جلد عہ اور محصول ۳ ہے۔ لیکن ملکر چار نسخہ کامل خریدنیوالون کو محصول معاف ہے اور چہ نسخہ کامل کے خریدارون کو محصول بہی معاف اور تیسری جلد مجموعہ فتاوے احمدیہ کی ہر ایک ایسے خریدار کو مفت ملیگی۔ مجموعہ فتاوی احمدیہ کے ملنے کا پتہ

مولوی محمد فضل خان احمدی ڈاک خانہ و مقام چنگا بنگیال تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی پنجاب

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خرید فرماوین

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے حجم کی قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے جسمین مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے اور مخالف کتابون مثل سیف چشتیائی وغیرہ کو زیر نظر رکھہ لیا گیا ہے اور بطور ضمیمہ وعد اللہ الذین آمنوا منکم پر لطیف تفسیر لکھی ہے جسمین سے سن ظہور المسیح بہی نکالدیا ہے۔ قیمت ۸ بہت جلد منگا ئیے۔

درثمین مصنفہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام۔ حضرت اقدس کی آج تک نظمین اس مین مندرج مین اور ایسے طریق سے چہاپی گئی ہے کہ آئندہ جو نظمین طبع ہون وہ بہی اس کے ساتھہ شامل ہو سکین گی۔ قیمت مجلد ۸ غیر مجلد ۶

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد الدین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے باجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چہپوا کر اس کارخانہ مین برائے فروخت ارسال کئے ہین۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔ قیمت غلامی ۲ عصمت انبیاء ۷

شری نہہ کلنک درشن کلنکی اوتار کے ظہور کے بارہ مین یہ کتاب شیخ عبد الصمد صاحب ساکن سنور ریاست پٹیالہ نے تالیف کی ہے نہایت عمدہ پسندیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یہ رسالہ ہے۔ جسمین آپ کی صداقت بدلائل و براہین ثابت کی گئی ہے۔ حجم ۱۲۰ صفحے قیمت ۸ ۔ احباب جلد منگوائین۔

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہوی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ مین صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب رضی اللہ عنہ ...

ایک سچی شہادت

دماغی کامون کی کثرت کی وجہ سے پانچ سال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا تہا اور قدرتی حافظہ مین فرق آنے لگا تہا۔ طبیعت مین تکان معلوم ہوتا تہا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجہے یہ بہی شک ہو گیا تہا کہ میری بائین طرف کے کل اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہین انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء کے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوا یا عارضی فائدہ ہوا۔ آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال شروع کیا اور اس وقت بہی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہون ان گولیون کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئین میری تجربہ مین ان گولیون کے استعمال زیادہ مقوی دوائی نہین آئی میری تحریک پر بہت سے دوستون نے ان گولیون کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ مین نے۔ مین حکیم منشی محمد دین صاحب کا از حد مشکور ہون کہ انہون نے مجہے ایسی دوائی دی۔ راقم محبوب عالم ممبر مال کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ) سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ریونیو کمشنر سرحدی صوبہ پشاور۔ ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے بعد

حبوب مقوی

کی متعلق دے رہا ہے۔ یہ گولیان تمام عصبی نظام پر از حد مفید اثر کرتی ہین اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق مین بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکہتی ہین جن لوگون کے دل و دماغ مطالعہ کتب وغیرہ امور متعلقہ غوص و فکر مثلاً کاروبار عدالت و حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہو گئے ہون اور تہوڑا سا کام کرنے پر اکتا جاتے ہون انشاء اللہ ان گولیون کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے گہنٹون کا کام کرنیکی طاقت پیدا ہو جائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی قوت یا کمزوری نظام عصبی کی حالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے۔ قیمت فی سیکڑہ للعہ بیس گولی ایک روپیہ عہ علاوہ بریں ادویہ امراض نہانی اور ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ مل سکتی ہین۔ انمین جملہ سرمہ مجرب سود مند۔ جالا۔ پہل۔ خارش چشم۔ رتد۔ آنکہون سے جاری رہنا۔ سرخ پن اور خفیف پہولا کیلئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ دوائی سوزاک کہنہ یعنی قرص فی بکس عا سفوف جریان دو ہفتہ کیلئے عہ سفوف مفرح ہاضم۔ دیرینہ فتور ہضم جسمین ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا طبیعت بیکل اور بہیمین اور کاہل رہتی ہو پشت پہلو اور فم معدہ مین گاہ گاہ سوزش ہوتی ہو اور نیند اچہی طرح سے نہ آتی ہو ان تمام شکایات کیلئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکہتی ہے قیمت فی بکس عہ۔ پتہ خوش خط معہ حالات و مفصل عمر نام اور ڈاکخانہ درج ہون۔ محصولڈاک و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار۔

المشتہر۔ حکیم محمد دین۔ (احمدی) دروازہ دلیہ شاہ گوجرانوالہ

حل طلب معمہ انعامی دو سو روپیہ نقد (۲۰۰)

۔۔۔پیہ نقد دفتر پیسہ اخبار لاہور میں امانت رکھدئے گئے ہیں جو معمہ ذیل کے حل کرنے والے کو انعام دئے جائیں گے بشرطیکہ ۔۔۔م خورد پاکٹ کیس ادویات بھی خریدے۔ معمہ یہ ہے:-

۔۔۔ اس اشتہار میں ایک تین حرفی لفظ درج ہے جس کو صحیح وسالم رکھا جائے تو سوگند کے معنے دیتا ہے۔ اور اگر اسکا پہلا حرف اڑا دیا جائے تو زہر قاتل ۔۔۔ے نکلتے ہیں۔ بتاؤ وہ لفظ کونسا اور اشتہار میں کس جگہ موجود ہے؟

۔۔۔ٹ :- حل معمہ کے ساتھ ہی اڑھائی روپے قیمت پاکٹ کیس ادویات بذریعہ منی آرڈر ۱۵- مئی ۱۹۰۸ء تک "مینیجر شفاخانہ جوہر امرتسر" کے ۔۔۔ بھیجنے چاہئیں۔ جن کے وصول ہونے پر پاکٹ کیس ادویات بذریعہ پیڈ پارسل روانہ کیا جاوے گا۔ اور دو سو روپیہ انعام ۲۰- مئی ۱۹۰۸ء کو ۔۔۔ دیا جاوے گا۔ اور اگر ایک سے زائد اصحاب نے صحیح جوابات روانہ کئے تو انعام حصہ رسدی سے تقسیم ہوگا یا بذریعہ قرعہ اندازی۔ یہ حل کنندگان معمہ کی کثرت رائے پر منحصر ہے۔ حل معمہ کے ساتھ ہی اپنی اپنی رائے سے مطلع کریں۔ مگر یاد رہے کہ جب تک قیمت پاکٹ کیس وصول نہ ہوگی۔ کوئی شخص انعام کا مستحق نہیں ہو سکتا +

اڑھائی روپیہ میں حکیم حاذق یعنی پاکٹ کیس ادویات جوہری

(اتباع) حضور والا مصنفہ سلطنت (انگلستان) و شہنشاہ ہندوستان و دیگر والیان ریاست و نوابان و راجگان و عہدہ داران گورنمنٹ و ممبران پنجاب وغیرہ نامدار
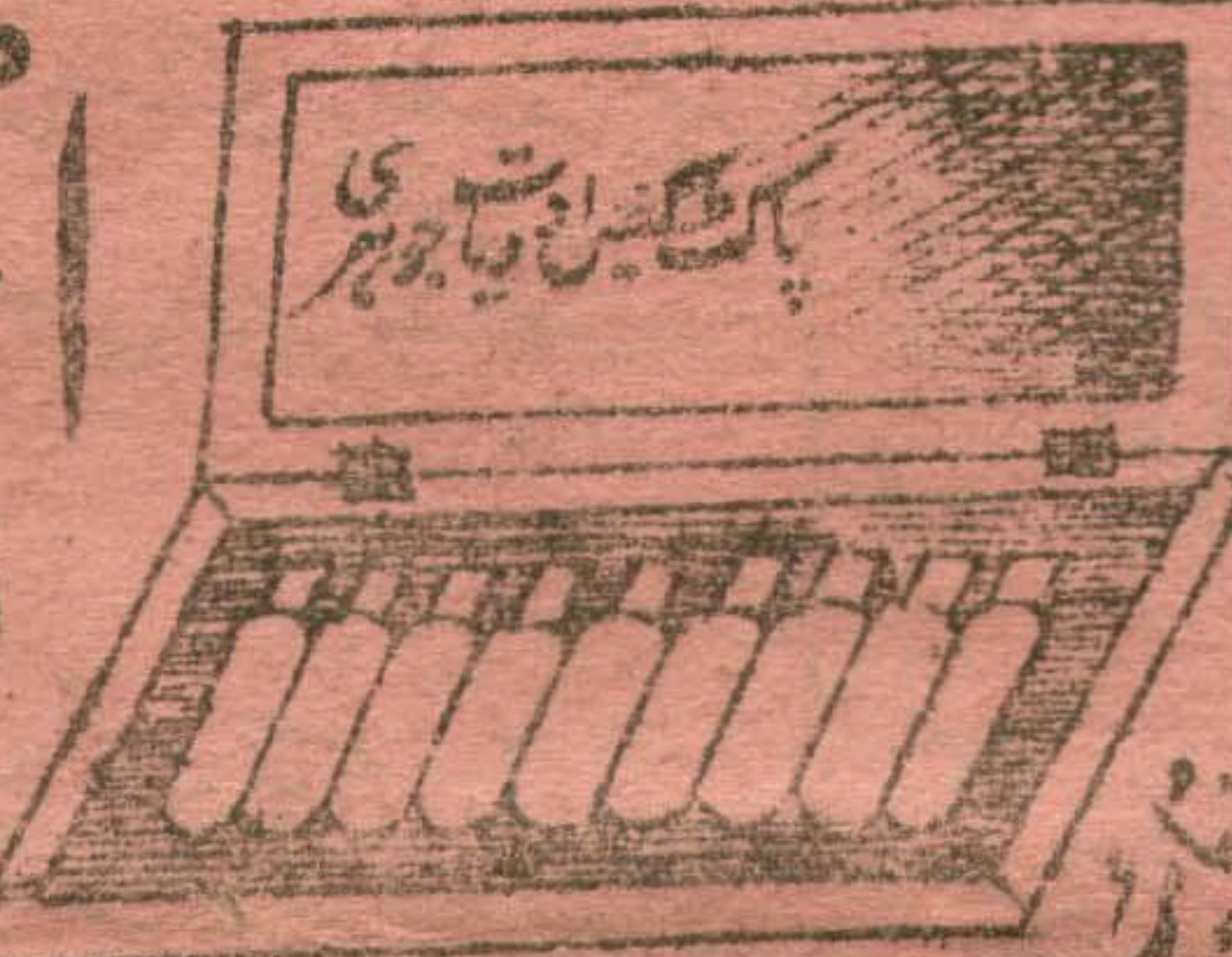
خدا شاہد ہے کہ اس پاکٹ کیس کے ذریعہ آجتک مختلف امراض کے ایک لاکھ سے زیادہ مریض شفا پاچکے ہیں جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یہ بکس ہو اسکو حتے الامکان پھر کسی اور نسخہ کا تردد نہ کرنا پڑے گا۔ جس عیالدار کے پاس یہ بکس ہو اسکو کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں مختلف پچاس سے زیادہ بیماریوں کی تیر بہدف دوائیں موجود ہیں۔ اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آجائے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقاموں میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں یا ان عیالداروں کے لئے جنکو اکثر امراض کی شکایتوں کے واسطے حکیموں کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربانوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ یہ بکس ہر ایک انسان کیلئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے جس سے وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسے زبدۃ الحکمت تسلیم کیا ہے جسکی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاس کما رہے ہیں۔

امراض { امراض چشم۔ اسہال۔ کرم شکم۔ کمی باہ۔ سرعت۔ رقت۔ سستی۔ نامردی۔ احتلام۔ آتشک۔ سوزاک۔ درد کمر۔ ہیضہ۔ بندش حیض۔ بدہضمی۔ کھانسی۔ بخار ہر قسم۔ درد داڑھ۔ مار گزیدہ۔ عقرب گزیدہ۔ نزلہ۔ ریزش۔ زکام۔ خنازیر۔ ۔۔۔ زخم ہر قسم۔ مرور پیچش۔ طاعون۔ درد سر۔ درد شقیقہ۔ عمدہ جلاب۔ درد دانت۔ بواسیر ہر قسم۔ ۔۔۔ بیخوابی۔ سنگ مثانہ۔ درد شکم۔ درد معدہ۔ بھگندر۔ زنبور گزیدہ۔ درد زہ۔ درد اعصاب۔ جذام۔ بالچھڑ۔ قبض۔ رکاوٹ بول۔ جریان۔ رعشہ۔ بچوں کی پسلی چلنا۔ اورام ہر قسم۔ ضیق النفس + (پاکٹ کیس نہایت خوبصورت ہاربل کلائمہ کا بنا ہے جس سے سنری کام عجب بہار دیتا ہے)

قیمت پاکٹ کیس خورد دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ/۸) محصول ۵/ ۔ خورد پانچ روپیہ (للعہ) محصول ۸/ ۔ کلاں دس روپیہ (لعہ) محصول ۱۱/

ایک ہزار روپیہ نقد

علاوہ قیمت واپس کر دینے کے اس شخص کو دیا جاوے گا جو اس پاکٹ کیس کی ادویات کو غیر مفید اور بے سود ثابت کر دے۔ اگر (خدانخواستہ) میں قیمت واپس کرنے یا ایک ہزار روپیہ ادا کرنے میں پس و پیش کروں تو بموجب اس اعلان کے وہ بذریعہ عدالت وصول کر سکتا ہے۔ اب آپ کو بھی قسم ہے کہ یا تو انعام حاصل کریں یا پاکٹ کیس ادویات سے فائدہ اٹھائیں + جوہر

سابقہ انعامات حل معمہ جات

ذیل کے اصحاب کو دئے گئے :-

۔۔۔فون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام سردار ۔۔۔ سنگھ صاحب بمقام اٹاری ضلع منٹگمری ۔۔۔ سونے کی جیبی گھڑی قیمتی ایک سو روپیہ بنام ۔۔۔ لال ۔۔۔ داس ایجنٹ لالہ گوبند رام صاحب ۔۔۔ لاہور +

انعام بیسویں سالگرہ شفاخانہ جوہر

گراموفون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام بابو فیروز الدین صاحب پوسٹماسٹر کنگٹن ۔۔۔ سٹیٹ ملک برہما + ۔۔۔

ملنے کا پتہ :- ڈاکٹر جوہر ایل ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن امرتسر (پنجاب)

بلدپرلیس قادیان میں میاں معراج الدین عمر سے چھاپا گیا